الحکیم لاہور

حکیم علی ضیاء احمد

ستمبر ۱۹۵۸

حکیم فصیح الدین چغتائی

ت ۵ ر

حفظ صحت اور طب کا قدیم ترین اردو

الحکیم

ماہنامہ لاہور

قیمت سالانہ معہ سالنامہ چار روپے آٹھ آنے

جلد ۴	ایڈیٹر حکیم نصیح الدین چغتائی	شمارہ ۹

حکیم نصیح الدین چغتائی پرنٹر و پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا۔

خبث الحدید

ہے ۔۔۔ یہ آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ بلحاظ منافع میں اس کا فائدہ فولاد کے برابر تسلیم کیا گیا ہے۔ یونانی اطباء اس کو مدبر کر کے معاجین میں داخل کرتے ہیں۔ معجون خبث الحدید جسے خنوتی کو کہتے ہیں ضعف معدہ، ضعف جگر، سوء القنیہ، استسقاء اور بواسیر کے لیے عجیب الاثر ہے۔ مقوی باہ، ممسک، دافع جریان و سلس البول ثابت ہوا ہے بسبب عمدگی نفع کے خبث الحدید کو آب حیات کہا جاتا ہے۔

اس کا کشتہ منافع میں کشتہ فولاد کے برابر ہے۔ بلکہ جن صورتوں میں عمدہ فولاد دستیاب نہیں ہو سکتا۔ خبث الحدید اس کا نعم البدل تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی عمدگی کے لیے یہ لازم ہے۔ کہ خبث الحدید بہت پرانا ہو جتنا بھی الثر بطور کشتہ خبث الحدید صد سالہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ کہنہ مل سکے۔ تو بہتر سمجھا جاتا ہے۔

کشتہ خبث الحدید مقوی باہ، ممسک، دافع جریان و سرعت انزال ضعف معدہ، ضعف جگر، سوء القنیہ، استسقاء، یرقان، عظم طحال ہے تمام بدن کو طاقت پہنچاتا ہے۔ چہرہ کو سرخ اور بارونق بناتا ہے۔

چونکہ اس میں قوت قابضہ زیادہ ہے۔ اس لیے بالخاصیت جریان، سلس البول، زلق المعدہ، زلق الامعاء کو مفید ہے۔ فولاد کی مانند یہ بھی دو طرح کشتہ ہو سکتا ہے ایک بقاعدہ تخمیر آگ کے۔ دوسرا آگ میں تیار ہوتا ہے تخمیر شدہ خبث الحدید غالباً سرد ہوتا ہے اور آگ میں کشتہ شدہ گرم۔ لیکن قوت و طاقت اور خون پیدا کرنے کی صفت آگ میں کشتہ شدہ کی زیادہ ہوتی ہے۔ گرم مزاجوں میں اس کی اصلاح کثرت استعمال مسکہ سے کی جاتی ہے۔ تخمیر شدہ کا رنگ سیاہ یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ لیکن آگ میں کشتہ شدہ برنگ جگر سیاہی مائل ہوتا ہے۔

ا۔ تخمیر خبث الحدید

ا۔ تخمیر خبث الحدید۔ خبث الحدید پرانا آگ میں سرخ کر کے چند بار بول گاؤ میں سرد کریں۔ تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ پھر بہت بالغہ پانی سے دھو کر باریک پیس لیں۔ مگر تین دفعہ چکی سے پیس کر بادام دستہ آہنی میں ڈال کر آب لیموں و آب انار ہمراہ ۔۔۔ کے ساتھ کوٹیں۔ پھر تین روز عرق لیموں میں تر رکھیں۔

فوائد: ضعف جگر، ضعف معدہ اور حرارت جگر کے لیے مجرب ہے۔ بقدر نصف رتی دہی کے ساتھ کھائیں تین روز کافی ہے۔ اور اپنا عجیب الاثر فائدہ دکھاتا ہے۔

۲۔ خبث الحدید۔ خبث الحدید کو باریک کوٹ کر چند بار پانی سے دھوئیں۔ اور بار بار پیسیں۔ یعنی خبث الحدید باریک شدہ میں بہت سا پانی ڈال کر برتن کو ہلائیں۔ جس قدر خبث الحدید پانی کے ساتھ مل جائے۔ اس کو علیحدہ برتن میں ڈال لیں۔ باقی ماندہ کو پھر باریک پیس کر پانی ڈال کر ہلائیں۔ اور پانی میں ملے ہوئے کو جدا کر کے باقی پر اعادہ عمل کریں۔ تاکہ تمام خبث الحدید ایسا باریک ہو جائے کہ تھوڑی سی حرکت دینے سے پانی کے ساتھ آمیختہ ہو جائے۔ اب پانی ملے ہوئے کو ذرا ٹھہرنے دیں۔ تہ نشین ہو جائے گا۔ پانی نکال کر خشک کریں۔ اور چینی کے برتن میں ڈال کر سرکہ انگوری مقطر ترش اس قدر ڈالیں۔ کہ اوپر تیرتا رہے چند روز تک اسی طرح سرکہ میں تر رکھیں۔ سرکہ اس قدر ہو کہ اوپر تیرتا رہے جب خشک ہو جائے اور ڈال دیں۔ برتن اگر دھوپ میں رکھا رہے تو بہتر ہے۔ پھر خشک کر کے روغن بادام میں بھون لیں۔ تاکہ سرکہ کی ترشی زائل ہو جائے۔ پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ معاجین میں داخل ہوتا ہے۔ اور یوں بھی کھانے سے مقوی معدہ و جگر اور مولد خون ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ۔۔۔

۳۔ تخمیر خبث الحدید: خبث الحدید کو باریک کوٹ کر کسی چینی یا مٹی کے پیالے میں رکھ دیں اور اس پر نہایت ہی ترش دہی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب وہ دہی خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ اسی طرح بار بار ڈالتے رہیں۔ تاکہ خبث الحدید کشتہ ہو جائے۔ کشتہ ہو جانے کی علامت یہ ہے۔ کہ پانی پر تیرے۔ یا کم از کم اتنا ہو جائے کہ دانتوں میں چبانے سے اس کی کرکراہٹ معلوم نہ ہو جب ایسا ہو جائے خشک کر کے پیس لیں۔

فوائد: ضعف جگر یرقان جیسی ضعف معدہ اور کمی اشتہا کے لیے مفید ہے۔ بقدر ایک چٹکی چھاچھ تازہ گائے میں ملا کر پیتے رہیں۔ مجرب ہے۔

نوٹ: فولاد اور لوہے کی خبث الحدید بھی ہر ایک ترش چیز کے پانی میں طور پر کشتہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ تشویہ خبث الحدید

تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک چھٹانک کو خوب باریک پیس کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور ایک سیر دہی ترش شامل کر کے آگ پر رکھیں اور آہستہ آنچ سے ہلاتے رہیں۔ جب دہی بالکل خشک ہو جائے۔ تو ایک سیر دودھ گائے داخل کریں اور دستہ پھیرتے رہیں جب وہ بھی جل جائے خبث الحدید کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر و یرقان کے لیے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی صبح و شام ملائی میں کھائیں۔

۲۔ تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک پاؤ آگ میں سرخ کر کے تین بار بول ماء گاؤ نوزائیدہ تین بار دہی اور تین بار روغن زرد میں سرد کریں۔ پھر نہایت باریک کوٹ کر چھان لیں۔ اور بول ماء گاؤ نوزائیدہ دو سیر کے ہمراہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ تمام بول جل جائے۔ پھر خبث الحدید کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: سوء القنیہ اور استسقاء کے لیے مجرب دوا ہے۔ نصف رتی سے شروع کر کے حسب مزاج بڑھائیں۔

۳۔ تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید ایک پاؤ باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں اور ببری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ کڑاہی میں ایک سیر سرکہ داخل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو دو سیر بول مادہ گاؤ پھر پانچ سیر دودھ گائے لسی۔ پھر دو سیر سرکہ ڈالیں ہر ایک پانی کے خشک ہونے کے بعد دوسرا ڈالیں۔ جب سب خشک ہو جائیں۔ خبث الحدید کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر کہنہ کے لیے اکسیر ہے۔ بقدر ایک رتی کھایا کریں۔

۴۔ تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید صد سالہ باریک پیس کر ایک سو ایک بار پانی سے دھویا ہوا ایک پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ پنج سالہ ایک پاؤ روغن گاؤ ایک پاؤ۔ پہلے روغن کو کڑاہی میں ڈالیں پھر قند سیاہ داخل کریں۔ جب ہر دو چیزیں یکجان ہو جائیں خبث الحدید ڈال کر دست آہنی سے مالش کریں۔ آنچ تیز ہو۔ جب سب اجزا جل کر خاکستر ہو جائیں تو اتار کر سرمہ سا کریں اور رکھ دیں۔

فوائد: سوء القنیہ، استسقاء، ضعف جگر اور طحال کے لیے مجرب ہے۔ بقدر نصف رتی مکھن میں کھایا کریں۔ نمک روٹی بے نمک روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

۵۔ تشویہ خبث الحدید: کسیس، [illegible] دونوں علیحدہ علیحدہ پانی میں تر کریں۔ خبث الحدید کو آگ میں سرخ کر کے ایک پانی میں اور دوسری مرتبہ دوسرے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ تاکہ خبث الحدید [illegible] کشتہ ہو جائے۔

فوائد: ضعف جگر کے لیے نہایت مفید ہے۔ بقدر ایک رتی مکھن میں کھائیں۔

۲۔ تکلیس خبث الحدید

۱۔ تکلیس خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک پاؤ خوب باریک کر کے پانی میں دھو لیں۔ پھر اس کو بول ماء گاؤ کے ساتھ جو جفت نہ ہوئی ہو۔ تر کر کے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر کسی پیالہ گلی میں گل حکمت کر کے چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ کریں۔ پھر تین بار سرکہ ترشی میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر تین بار آب لیموں کے ساتھ کھرل کر کے پھر تین بار آب جوانت سے کھرل کر کے بدستور آگ دیتے رہیں۔ پھر چند بار لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں اور اس وقت تک لعاب گھیکوار میں کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ جب تک کشتہ پانی پر تیرنے لگے۔

فوائد: اسے اگر تریاق جگر و معدہ کہا جائے تو بجا ہے۔ اس نوع کا کامل کشتہ ہے۔ ضعف جگر، سوء القنیہ، ضخامت طحال کو دفع کرتا ہے خون پیدا کر کے چہرے کو سرخ بنا دیتا ہے۔ خوراک دو رتی صبح و شام [illegible] کے ساتھ کھائیں۔ مجرب بارہا۔

۲۔ تکلیس خبث الحدید: مدار کی جڑ کی چھال ایک پاؤ صاف کر کے اور باریک پیس کر شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ ایک برتن گلی میں یہ سفوف نصف بچھائیں۔ اس پر خبث الحدید کہنہ نہایت باریک شدہ آدھ پاؤ کا فرش کریں۔ پھر آدھ سیر برگ بھنگ رکھ کر خبث الحدید باریک شدہ دوسرا آدھ پاؤ بچھائیں۔ اس پر باقی ماندہ نصف

مقوف پوست بیخ مدار فرش کرکے برتن کو گل حکمت کریں۔ اور دو اوپلوں کے درمیان آدھ سیری آگ دیں۔ پھر نکال کر باریک پیس لیں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ سوء القنیہ استسقاء اسہال مزمنہ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

خوراک: جس قدر تین انگلیوں کی چٹکی میں آسکے۔ ہمراہ جعلات شیولات سہ واوات مقابندیہ سے ہے۔

۳۔ تکلیس خبث الحدید۔ خبث الحدید ایک پاؤ۔ آگ میں سرخ کرکے ایک سیر مخیض جوش گاؤ میں سات مرتبہ سرد کریں۔ پھر باریک کرکے ڈیڑھ سیر آب برگ جامن کے ساتھ کھرل کرکے قرص بنائیں اور ایک لپشتارہ اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ سرکہ انگوری میں کھرل کرکے بدستور آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ آب دونحاک پھر ڈیڑھ پاؤ آب مسل پھر تقوع چوب چینی میں کھرل کرکے بدستور آنچ دیں۔ کل پانچ آنچیں ہیں۔ پھر باریک کرکے شیشی میں ڈال کر چھ ماہ تک دفن رکھیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔

خوراک: ایک رتی سے نصف ماشہ تک کھلا سکتے ہیں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ سوء القنیہ اور استسقاء کیلئے بہترین کشتہ ہے۔

۴۔ تکلیس خبث الحدید: خبث الحدید حسب منشا آگ میں سرخ کرکے چند بار بول ماده گاؤ میں بجھائیں۔ تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو جائے۔ پھر باریک پیس کر شیر مدار میں کھرل کرکے قرص بنائیں۔ اور بدستور آگ دیں۔ پھر آب گھیکوار میں کھرل کرکے یہاں تک آگ دیتے رہیں۔ کہ پانی میں ڈالنے سے تہ نشین ہو جائے۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا خوراک ایک رتی صبح و شام کھا سکتے ہیں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ، یرقان، استسقاء اور کمی خون کے لیے مجرب ہے۔

نوٹ: خبث الحدید کو ہر ایک مفید بوٹی کے پانی یا رس یا شیر میں کھرل کرکے آگ دینے سے کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کا پہلا کشتہ ایک جامع اور مجرب کشتہ ہے۔ اہل فن کے نزدیک خبث الحدید کا بہترین کشتہ وہی ہے جس کو شیر مدار یا آب گھیکوار یا ان دونوں میں کھرل کرکے آگ دی جائے۔ ان دونوں بوٹیوں میں جس قدر آگ زیادہ دی جائے کشتہ اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تا ہم بہتر اصل اور عمدہ جو سو آگ میں تیار کیا جائے یعنی جس کو سو بار آگ شیر مدار میں کھرل کرکے اور سو بار آگ لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے دی جائے۔ اس کی ایک رتی امراض کے دفع کرنے کے لیے کافی ہے۔ بقدر ایک چاول روزانہ کھانے سے ایک ہی ہفتہ میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ کشتہ ابتدا میں سیاہ رنگ کا پھر سرخ اور آخر میں سرخ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔

اس کے کشتہ کرنے میں جس قدر زیادہ آگ دی جائے بہتر ہے۔ لیکن استادان فن نے یہ قاعدہ رکھا ہے۔ کہ ہر ایک دوسری آگ کا زور اس سے پہلے والی آگ کی نسبت کم ہوتا جائے۔ اگر دوسری آگ پہلی کی نسبت زیادہ دی جائے۔ تو دوا کا جوہر یعنی جزو مؤثرہ جل جاتا ہے۔

فائدہ: کشتہ خبث الحدید عمدہ پانچ تولہ، کشتہ ابرک تیرہ؟ ترپھلہ پانچ تولہ، پوست ہلیلہ ۲ تولہ، ہلیلہ سیاہ دو تولہ، برگ حنا، تخم حنا، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۳ ماشہ کھرل بلیغ کرکے بمقدار بیر جنگلی کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ہر روز علی الصباح ایک گولی کھائیں غذا مرغن کھائیں۔ ترشی اور لال مرچ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ ہیئت کے استعمال سے تمام اعضا قوی اور بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

۴۔ عرق خبث الحدید

۱۔ عرق خبث الحدید: خبث الحدید کشتہ باریک شدہ ایک چھٹانک، فلفل دراز دو ماشہ، زنجبیل خوشبو اور کوفتہ ہر ایک برابر، قند سیاہ کہنہ آدھ سیر، مویز منقیٰ آدھ سیر، آب گھیکوار دو سیر، سب ادویہ کو مرتبان میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور غلہ گندم یا بھوسہ میں دفن کریں موسم گرما میں پندرہ یوم کے بعد اور موسم سرما میں اکیس یوم کے بعد نکال کر بالائی پانی آہستگی سے چھان لیں۔ اور بوتل میں رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر، نقرس اور عظم طحال اور سوء القنیہ کے لیے مجرب ہے۔ صبح و شام بقدر ایک چھٹانک پیا کریں۔

۲۔ عرق خبث الحدید: اجوائن، پوست ہلیلہ ہر دو ایک ایک سات چھٹانک، خبث الحدید ساڑھے دس چھٹانک۔ تینوں ادویہ کو خوب کوٹ کرکے ظرف سفالی مرغن میں ڈالیں۔ قند سیاہ ایک سیر کو دس سیر آب شیریں میں حل کرکے داخل کریں۔ پھر شیرہ برگ گھیکوار مقشر آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کرکے کسی گڑھے میں سرگین اسپ کے درمیان دفن کر دیں۔ تین ہفتے کے بعد نکال کر صاف کرکے بوتل میں رکھیں۔

فوائد: سستی محال دفع، درد شکم، ضعف اشتہا، ضعف جگر کے لیے مفید ہے۔ خوراک دو تین تولہ یا زیادہ حسب مزاج۔

۳۔ عرق خبث الحدید: خبث الحدید ایک سیر کوفتہ، پوست ترنج ایک پاؤ، ترکشہ اجوائن، بادیانگ، زنجبیل، پودینہ، دارچینی ہر [illegible] کرلیں۔ تخم کرفس، مرچ سیاہ، کالی زیری، تخم [illegible] ہر ایک تین تولہ۔ نمک سیاہ، نمک طعام، شورہ قلمی، سہاگہ، نوشادر ہر ایک [illegible] تولہ، آب گھیکوار پانچ سیر کوفتہ، قند سیاہ دو سیر کوفتہ، مستعمل مٹکے میں بعد پانچ سیر [illegible] آب [illegible] جوش دادہ کے ڈال کر تین ہفتہ سرگین اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کپڑے میں صاف کرکے بوتلوں میں بھر لیں۔ خوراک تین چار تولہ صبح و شام۔

فوائد: تمام امراض معدہ و جگر اور اورام بلغمیہ کے لیے [illegible] معمولات سے ہے۔

۴۔ عرق خبث الحدید: خبث الحدید کو باریک کرکے دو چند سرکہ ترش مقطر کے ہمراہ چینی کے برتن میں ڈال کر [illegible] میں چار انگل ریت کے اوپر رکھیں۔ اس کے نیچے آگ [illegible] جلائیں۔ پھر اس کا صاف پانی جدا کرکے علیحدہ رکھیں۔ اور [illegible] تین بار تکرار عمل کریں۔ تینوں دفعہ کا صاف [illegible] ملا لیں۔ یہ عرق خبث الحدید ہے۔ خوراک دس سے بیس بوند تک۔

اس عرق کو چینی کے پیالہ میں [illegible] تاکہ منعقد ہو جائے۔ پھر چار یا پانچ دفعہ آب مقطر میں حل کرکے [illegible] تاکہ [illegible] کی ترشی دفع ہو جائے۔ یہ نمک خبث الحدید ہے۔ [illegible] شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے آدھ ماشہ تک [illegible] سیب یا مربائے آملہ یا برگ پان کے ساتھ۔

فوائد: امراض دماغیہ [illegible] اقسام اسہال [illegible] معدی و خونی [illegible]۔ انواع جریان و سیلان [illegible] دموی [illegible] کے لیے [illegible] ہے۔

اکسیر باہ خاص الخاص

اس خاص الخاص اکسیر کو [illegible] اکسیروں سے [illegible] یعنی اکسیر سم الفار حیات جاوید (۲) یاقوتی خاص الخاص (۳) طلائے اعظم [illegible] اکسیری قوت رکھنے والی ادویہ [illegible] خاص [illegible] امراض کے علاج میں خاص شہرت رکھنے والے دواخانہ چشمہ صحت لاہور کی شہرہ آفاق ادویہ میں سے ہیں۔ [illegible] لوگ [illegible] حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی مختصر تعریف حسب ذیل ہے۔

اکسیر سم الفار حیات جاوید طلا۔ نسخہ اکسیری اصولوں سے تیار کیا ہوا نہ تشنیں اور رقائم الفار ہے۔ [illegible] برطا [illegible] داخل ہوتے ہی بہت بڑا اثر پیدا کر دیتے ہے۔ اور چند ہی روز میں قابل رشک [illegible] ہے [illegible] اعصاب اس قدر مضبوط ہو جاتے ہیں کہ بدن میں نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ [illegible] جتنا چاہو معلوم ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] چونسٹھ روپے ۴۵/-/-

یاقوتی خاص الخاص۔ [illegible] اعضا کو طاقت دیتی ہے اور [illegible] اس میں [illegible] اور بہت سی قیمتی ادویہ زیادہ مقدار میں ڈالی جاتی ہیں [illegible] آنکھوں، دل، پھیپھڑوں، معدہ، امعا، جگر [illegible] بالخصوص [illegible] گردوں کو [illegible] صحت قوت دیتی ہے [illegible] فوری پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] روپے ۲۵/-/-

طلائے اعظم۔ یہ طلا [illegible] کے لیے تیار کیا جاتا ہے [illegible] وہ تمام [illegible] پائی جاتی ہیں۔ [illegible] ناجائز افعال سے جو نقصان پہنچ چکا ہو اس کو پوری قوت دیتا ہے۔ قیمت [illegible] روپے ۲۵/-/-

نوٹ:۔ ان تینوں ادویہ کی مجموعی قیمت [illegible] روپے ہے۔ [illegible]

چشمہ صحت دواخانہ رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

تذکرہ عقاقیر

بسکھپرا

مختلف نام

اردو ۔ بسکھپرا   رومی ۔ طرفیلیون
پنجابی ۔ اٹ سٹ   فارسی ۔ اندکوک، گرگمان ۔ دیوا سپست
بنگالی ۔ سابونی   ہندی ۔ ناسر جنگلی، گداپرنا، بسکھپرا
سندھی ۔ داموہ   مرہٹی ۔ وسکھاپرا ۔
عربی ۔ حنہ، توتی، اسفسان عرفقصان   گجراتی ۔ ساٹودو ۔
یونانی ۔ بولس، طرفیلیون   تامل ۔ شارونے
تلنگو ۔ گھال جیرو
سنسکرت ۔ سوتیاپنرناوا   انگریزی ۔ اسپریڈنگ ہوگ ووڈ
لاطینی ۔ ٹرائی انتھیما مونوگائی نا

یادداشت :۔ بسکھپرا ایک ہندی لفظ ہے جس کے معنی ہیں دافع زہر۔ چونکہ یہ بوٹی دافع زہر ہوتی ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا۔

ماہیت و مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور پاکستان کے تمام علاقوں میں ہوتا ہے۔

حصص مستعملہ :۔ پتے، بیج اور جڑ

صفات و شناخت :۔ یہ ایک خودرو بوٹی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے۔ شروع برسات اور مینہ برس جانے پر جیسا کہ جس بھی نم دار اور ناہموار جگہ پر، گوبر وغیرہ پر بکثرت اگتی ہے۔ اس کے پتے خرفہ کی پتیوں سے بہت بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی شکل کسی قدر بیضوی ہوتی ہے۔ ان کے کناروں پر کنگرے اور نوکیں نہیں ہوتیں۔ پھول سفید ہلکا سرخ، نیلا اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بسکھپرے کی ساری بیلیں زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کی گانٹھوں پر گھنڈیاں ہوتی ہیں۔ جو خرفہ کی گھنڈیوں سے مشابہت رکھتی ہیں۔ ان میں خرفہ کے بیجوں سے بڑے بڑے سیاہ بیج ہوتے ہیں۔

کیمیائی تجزیہ :۔ بسکھپرے کے پودے میں ایک گلوکوسائڈ پایا جاتا ہے جس میں سیپونین SAPONIN کی خصوصیات ہوتی ہیں۔ یعنی وہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پانی میں ملا کر ہاتھ سے ہلایا جائے تو اس میں صابن کے پانی کی مانند جھاگ پیدا ہوتے ہیں۔

اقسام :۔ یونانی اطباء نے اس کی سرخ و سفید دو قسمیں لکھی ہیں۔ سرخ قسم سفید سے قوی ہوتی ہے۔ اور یہی اکثر ادویہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ سفید قسم کی ساق تھوڑی سی موٹی سفید اور نرم ہوتی ہے جو تین چار ہاتھ تک لمبی چلی جاتی ہے۔ مگر کھڑی نہیں ہوتی بلکہ زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ پتے ذرا چوڑے اور کسی قدر لمبے ہوتے ہیں۔ بعض کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں۔ بیل اکثر چکر کی طرح گول صورت میں پھیلتی ہے پھول چھوٹے چھوٹے اور آپس میں ملے ہوئے گچھوں کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور ان میں سفید تار ہوتے ہیں۔ پھول پتوں اور شاخوں کے درمیان آتے ہیں۔ شاخیں اس کی ساق میں لگی ہوتی ہیں اور شاخوں سے پتے لگے ہوتے ہیں۔ پتوں کا مزہ خرفہ کے پتوں کی طرح ہوتا ہے مگر ان میں کچھ تیزی اور چرپراپن بھی پایا جاتا ہے۔ بیج باریک اور گول ہوتے ہیں اور ان کا رنگ اجوائن کا سا ہوتا ہے۔

سرخ قسم کی ساق سفید سے زیادہ سخت اور سرخ کبودی مائل ہوتی ہے تین چار ہاتھ لمبی اور زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کے پتے سفید قسم کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور بڑی شاخوں کے درمیان بہت پتلی پتلی شاخیں ہوتی ہیں جن میں ہر ایک کے سر پر تین یا زیادہ سرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ یہ پھول چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور ان میں سفید رگیں ہوتی ہیں اور کسی قدر خوشبو بھی ہوتی ہے۔ بیج سفید قسم کے بیج سے چھوٹا ہوتا ہے۔

گیلانی کہتا ہے کہ جنگلی قسم کی ساق دو ہاتھ یا اس سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ اس میں بہت شاخیں آتی ہیں۔ پتے بستانی قسم سے بڑے اور پھول سرخ ہوتے ہیں۔ اور پھل چھوٹے سے غلاف کی شکل میں ہوتا ہے جس میں ننھا سا بیج ہوتا ہے۔ اس بیج کی وضع میتھی یا کھمبی کے بیج کی سی ہوتی ہے مگر جسامت اس سے کم ہوتی ہے۔ اس کا مزہ خراب ہوتا ہے۔ پتوں کا مزہ بستانی قسم کے پتوں کی طرح ہوتا ہے۔ مگر اس میں کسیلاپن زیادہ ہوتا ہے اور گلے کو بھی زیادہ چھیلتا ہے۔ اس قول سے معلوم ہوتا ہے [illegible] بسکھپرا

جس کا پھول نیلا ہوتا ہے۔ بستانی ہے اور سرخ جس کا پھول بھی سرخ ہوتا ہے۔ جنگلی ہے۔

ویدوں کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ بسکھپرا پھول کے لحاظ سے تین قسم کا ہوتا ہے۔ سفید سرخ اور نیلا۔ وید سرخ و سفید پھول والے بسکھپرے کی جڑوں میں تریاقی اثر تسلیم کرتے ہیں۔ جس قسم کا پھول نیلا ہوتا ہے اس کا نام پشنکرانتا ہے جسے سنسکرت میں نیلا پشپی اور نیل کرانتا اور نیلا کرانتا بھی کہتے ہیں۔ سفید پھول والے کو اپورنرو کہتے ہیں اور سرخ قسم کا نام اکت پھپ ہے۔ کہتے ہیں کہ مصر میں بسکھپرے کی ایک قسم ایسی ہے جس کے بیجوں سے روٹی پکاتے ہیں۔

مزاج۔ بستانی گرم دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں بعض اطباء کے نزدیک گرمی سردی میں معتدل ہے۔ بگرنیج جنگلی کی نسبت زیادہ گرم خشک بتاتے ہیں جنگلی قسم تیسرے درجہ کے اول میں گرم خشک ہے۔ وید اس کی سرخ قسم کو سرد مانتے ہیں۔

تاریخ۔ ہندوستانی بسکھپرے کو قدیم زمانے سے جانتے تھے اور ازالہ زہر کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ قدیم سنسکرت مصنفین نے اس سے بہت سے افعال منسوب کیے ہیں۔ اور مختلف اصطلاحوں میں اس کی خصوصیات بیان کی ہیں۔

قدیم یونانی اطباء بھی بسکھپرہ کو خوب جانتے تھے۔ چنانچہ دیسقوریدوس نے اپنی کتاب مفردات الادویہ میں اس کا بیان لکھا ہے۔ جالینوس بھی بسکھپرہ سے خوب واقف تھا چنانچہ اس کے کلام سے پتہ چلتا ہے کہ بستانی قسم کا بسکھپرہ حرارت و برودت میں معتدل ہوتا ہے۔ اطبائے عرب میں حنین، ابو جریج، راہب، رازی اور ان کے شاگردوں اور تابعین نے بسکھپرہ کے بیان میں کافی بحثیں لکھی ہیں۔ ابن جزلہ، ابن وافد، ابن کمون اور غافقی وغیرہ نے اس معاملہ میں اختلاف رائے ظاہر کیا ہے۔ کہ بسکھپرہ بستانی بہتر ہوتا ہے یا بری جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم اطبائے عرب بھی اس سے اچھی طرح واقف تھے۔ شیخ الرئیس نے بھی بسکھپرہ کا ذکر کیا ہے اور اس کی بستانی قسم کو زخموں کی صفائی، تجفیف اور امراض جلد وغیرہ میں مفید بیان کیا ہے۔

افعال و خواص: بسکھپرہ ملین شکم اور مسہل ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ پھوڑے پھنسی اور فساد بلغم و خون و صفرا و سوداء اور ورم اعضاء کو دفع کرتا ہے۔ رسائن میں داخل ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ امراض بلغمی و سوداوی، تپ، کلانی شکم، یرقان، سوء القنیہ، استسقاء اور درد سینہ و شکم، ورم جگر و طحال، درد رحم اور کھانسی میں مفید ہے۔ مدر بول و حیض ہے اور گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔

اس کے پتوں کا پانی مفرح قلب ہے اور آنکھوں میں لگانے سے نزول الماء کو دفع کرتا ہے۔ اس کا قطور ورم گوش میں نافع ہے۔ بسکھپرہ کا لیپ دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔ مختلف امراض میں اس کا استعمال حسب ذیل ہے۔

امراض دماغ:۔ مالیخولیا جو احتراق سوداء طبعی سے پیدا ہو اس کے لیے بسکھپرہ چھ ماشہ افتیموں اور کشنیز دو چند کے ہمراہ جوش دے کر صاف کر کے مصری سے میٹھا کر کے پلانا مجرب ہے۔

مرگی اور جنون کے لیے اس کے پتے کچل کر ان کا پانی ناک میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

صرع کے لیے اس کے پھولوں کا رس ناک میں ٹپکانا بہت مفید ہے۔

دوار یعنی سر کے چکر کے لیے بسکھپرہ کے پتے، تخم خشخاش سفید اور کشنیز سب ہم وزن پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا مفید ہے۔ دار چینی اور مولی سفید دو چند کے ساتھ اس کے پتوں کا خیساندہ دینا ہذیان میں مفید ہے۔

بسکھپرہ کے پتے اور مرچ سیاہ ہم وزن پیس کر اور عرق گاؤزبان سے گولیاں بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ تمام دن رات میں پانچ گولیاں ہمراہ عرق گلاب تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ عشق اور حزن میں مفید ہے۔

اگر دماغ میں بلغم کا غلبہ ہو تو بسکھپرہ کے پتوں کا خالص عرق بغیر پانی کے نکال کر دو چند گھی ملا کر ناک میں سڑکنا اور سر پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

ضربان صدغین اور درد کے لیے بسکھپرہ کے پتے نصف وزن دار چینی اور کافور میں حل کر کے لگانا درد کو ساکن کرتا ہے۔

امراض چشم:۔ بسکھپرہ کے پتوں کو کچل کر اور ان کا پانی نچوڑ کر شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں اس سے جالا اور پھولا کٹ جاتے ہیں۔ آنکھ کی چڑیا کو نفع ہوتا ہے۔ سفید قسم کی جڑ سایہ میں خشک کر کے گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگائیں تو پلکوں کے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی خارش اور آنکھوں سے پانی بہنے کو فائدہ ہوتا ہے۔

آشوب چشم کے لیے جو گرمی سے ہو اس کے پتوں کا پانی ہمراہ افیون و زعفران لگانا نافع ہے۔ اس کے پتے دو چند ترپھلہ کے ساتھ پیس کر گرم

پھوڑوں پر لگانا اور خارش بعض یعنی پھوڑوں کے نکل جانے میں مفید ہے۔

دردِ گردہ کے لیے تخم خرفہ سے ہو بسکھپرہ کے پتے، روغن صبح عرق گلاب میں پیس کر پینا نافع ہے۔

امراض حلق و دہان:۔ اگر حلق اور زبان پر چھالے اور پھنسیاں نکل آئیں تو بسکھپرہ کی پتیاں رائی خام کے ساتھ جوش دے کر کلیاں کرنا مفید ہے۔ ورم دہان کے لیے اس کی جڑ کو پانی سے گھس کر لگانا نافع ہے۔

امراض تنفس:۔ بلغم کا درد جو ورم اور سدہ کی وجہ سے ہو اس کے لیے تخم بسکھپرہ بقدر ½ ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ فائدہ ہوتا ہے۔

ذات الجنب بلغمی میں ان کے پتوں کا جوشاندہ استعمال کرنے سے نفع ہوتا ہے۔

دمہ اور خشک کھانسی کے لیے گل گلاب اور تخم بالنگو دو حصہ کے ہمراہ بسکھپرہ کی پتیاں پیس کر شہد میں ملا کر صبح اور سہ پہر کو پینا نافع ہے۔

اگر پھیپھڑے سے خون آتا ہو تو کتیرا، صمغ عربی ہر ایک دو حصہ، برادہ صندل سفید، گل ارمنی ہر ایک ایک حصہ، بسکھپرے کے پتوں کے سفوف چار حصہ میں ملا کر گولیاں دانہ مٹر کے برابر بنا کر خشک کریں اور دو دو گھنٹے بعد ایک ایک گولی کھائیں۔

امراض قلب:۔ خفقان کے لیے اس کے پتوں کا پانی شربت بنا کر عرق گلاب یا عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

امراض معدہ:۔ اس کے پتوں کو گھوٹ کر پینے سے درد معدہ جو سردی اور ریاح کی وجہ سے ہو دفع ہو جاتا ہے اور ریاح دور ہو جاتی ہیں۔

بسکھپرہ کے پتے اور بیج استعمال کرنے سے معدہ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ بھوک اور ہاضمہ بڑھ جاتے ہیں اور اجابت کھل کر آتی ہے۔ اگر اس کے پتوں کا عرق نکال کر استعمال کریں یا ان کا شربت بنائیں یا پتوں کو ترکاری کے طور پر گھی کے ساتھ پکا کر کھائیں تو بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ہیضہ کے لیے اس کے پتوں کا جوشاندہ استعمال کرنے سے نفع ہوتا ہے۔

درد معدہ کے لیے تخم بسکھپرہ بقدر سات ماشہ پیس کر شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دارچینی، ریوند چینی، کباب چینی، مازو، نیل ہر ایک دو حصہ، بسکھپرہ کے پتے ایک حصہ، شہد کے ساتھ پیس کر گرم کر کے ضماد کرنا ورم معدہ کو دور کرتا ہے۔

معدہ سے غلیظ بلغم کو خارج کرنے کے لیے بسکھپرہ کے عرق کو گرم کر کے اس میں نمک سیاہ ملا کر پلانا چاہیے۔ اس سے بلغم بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔

امراض امعاء:۔ قولنج اور تحجر ریاحی کے لیے بسکھپرہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ مسہل کے لیے اس کے پتوں کو گھوٹ کر پینا مفید ہے۔ اس سے کھل کر دست آتے ہیں۔

امراض جگر:۔ استسقائے لحمی کے لیے اس کی جڑ چھ ماشہ صاف شدہ تین تولہ پانی سے پیس کر اس کا شیرہ مریض کو پلائیں۔ اس سے اسہال ہوتے ہیں اور دو روز میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ دو ہفتہ کے استعمال سے کلی صحت ہو جاتی ہے۔

نیز استسقاء کے لیے اس کے پتوں کا پانی ایک تولہ روزانہ پلائیں۔ غذا نمک اور روغن کے بغیر دیں۔ ایک ہفتہ میں نفع ہوتا ہے۔

یرقان کے لیے بسکھپرہ کی جڑ کو تھوڑے لونگ اور مرچ سیاہ کے ساتھ پیس کر آنکھوں میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

یرقان صفراوی کے لیے تخم بسکھپرہ، گل سرخ، تخم خیارین ہموزن حریرہ بنا کر ناشتہ کرنا نافع ہے۔

ورم جگر کے لیے اس کے پتوں کو ادویہ مناسبہ کے ساتھ ملا کر ضماد کرنا ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

استسقاء کی تینوں اقسام میں بسکھپرہ کا شربت بقدر پانچ تولہ شیرخشت، سکنجبین اور انجیر یابس کے ہمراہ نہار منہ استعمال کرنا بہت نافع ہے۔ نیز اس کے پتوں کو سونٹھ اور ریوند چینی کے ہمراہ پیس کر مقام ورم پر ضماد کرنا مفید ہے۔

امراض گردہ و مثانہ:۔ اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے اور حیض بکثرت جاری ہوتا ہے۔ احتباس بول اور تقطیر البول میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر اس کے تازہ پتے پیس کر ان کا پانی بقدر ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ ملا کر پلائیں تو جلد پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

امراض مرداں:۔ بسکھپرے کے بیج تین ماشہ سے دس ماشہ تک روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بسکھپرہ کے بیج نسبتاً پتوں سے زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

امراض زناں:۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ مدر حیض ہے۔

عسر ولادت کے لیے اس کے پتے اور جڑ حاملہ عورت کی بائیں ران پر باندھنے سے بچہ با آسانی پیدا ہوتا ہے۔

اگر بسکھپرہ کی جڑ کو پیس کر حاملہ عورت کے رحم میں رکھ دیں تو حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

اقسام تپ:۔ تپ نوبتی کے لیے قبل نوبت بسکھپرہ کی جڑ چباتے ہیں اور آرام حاصل ہوتا ہے۔ ہر قسم کا تپ خواہ سوداوی ہو یا بلغمی دفع ہو جاتا ہے۔

اگر تپ مزمن یا بلغمی ہو اور بدن کے بعض مقامات پر آماس ہو چکا ہو سفید پھول والے بسکھپرہ کی جڑ بقدر ۲ ماشہ ایک دانہ مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر کھائیں اور ہر روز ایک عدد سیاہ مرچ اور اسی قدر جڑ بڑھا کر استعمال کریں۔ چالیس روز اسی طرح بڑھاتے اور اس کے بعد بتدریج گھٹاتے جائیں۔ بسکھپرہ کا شربت پینا تپ کی تیزی کو بجھاتا ہے۔

بسکھپرہ کے استعمال سے بگڑا ہوا خون صاف ہو کر درست ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی چھائیوں اور داغوں کے لیے اس کے پتوں کا لیپ بہت مفید ہے۔ اگر اس کے پتوں کو پیس کر شہد ملا کر لیپ کیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

سیاہ مرچ کے ساتھ پیس کر گلے پر لیپ کرنے سے گلے کا ورم اور خنازیر تحلیل ہو جاتے ہیں۔

متفرق امراض:۔ اگر بسکھپرہ کی سالم بوٹی کو پانی میں جوش دے کر غسل کرائیں اور اس پانی میں اس بچے کو نہلائیں جو چلنا سیکھا ہو تو شتابی وہ بہت جلد چلنے پھرنے لگتا ہے۔

لدغ حیوانات سمیہ:۔ اگر بچھو کاٹ کھائے تو بسکھپرہ کے پتوں کا پانی لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن [illegible] جلد لگانے سے [illegible] تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کو پانی میں پکا کر [illegible] کاٹے ہوئے مقام پر ضماد کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بچھو اور دیگر جانوروں کے کاٹے ہوئے کے واسطے بسکھپرہ کے بیج بقدر تین چار ماشہ ہمراہ [illegible] استعمال کرنے سے بھی بہت نفع ہوتا ہے۔

دافع [illegible] کے لیے بسکھپرہ کی جڑ تخم خربوزہ، کشنیز ہم وزن لے کر پیس کر نہار منہ پلانا مفید ہے۔

ادویہ سمیہ:۔ نباتی معدنی اور حیوانی ہر قسم کی زہریلی ادویہ کے زہر کو اس کے استعمال سے فائدہ ہو کر زہر دفع ہوتا ہے۔ بسکھپرہ کا پودا چار ماشہ لے کر پانی میں پیس کر اس شخص کو جس نے سم الفار کھائی ہو پلائیں۔ چار گھڑی بعد دوبارہ پلائیں۔ اوپر سے دودھ اور گھی ملا کر دیں۔ سم الفار کا زہر دور ہو جائے گا۔

بسکھپرہ کے مرکبات

۱۔ نمک بسکھپرہ:۔ بسکھپرہ کے سالم پودے کو تین سیر لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد جلا کر خاکستر کو پانی میں تر کر کے تین دن بعد اس کا نتھرا ہوا پانی لے کر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ نمک منعقد ہو جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ نمک کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔ اس غرض کے لیے بقدر ۲ رتی صبح و شام کھائیں۔ یہ نمک مدر بول و حیض بھی ہے اور دودھ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے تو [illegible] بقدر چار رتی [illegible]۔ یہ نمک گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ اس مقصد کے لیے ۱ سے چار رتی ہمراہ [illegible] استعمال کریں۔ [illegible] اور ورم اعضاء کے لیے بھی مفید ہے۔ اور مصفی خون بھی ہے۔

۲۔ روغن بسکھپرہ:۔ بسکھپرہ کے پتوں اور شاخوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور تھوڑی دیر رکھ دیں۔ جب پانی صاف ہو جائے اسے نتھار کر اس کے ساتھ ہم وزن روغن کنجد ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ پانی جذب ہو جائے۔ تیل کو صاف کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ وجع مفاصل اور دیگر دردوں کے لیے اس کی مالش بہت مفید ہے۔ اگر ورم [illegible] ورم خصیہ پر اس کی مالش کی جائے تو نفع ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

جو بچہ نہ چل سکتا ہو اس کی ٹانگوں اور پاؤں پر اس تیل کی مالش کرنے سے وہ بہت جلد چلنے لگتا ہے۔ نیز جرب اور قوبا میں اس کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بسکھپرہ میں تیار ہونے والے کشتہ جات

۳۔ کشتہ سم الفار:۔ بسکھپرہ کو خشک کر کے جلائیں۔ اس کی راکھ بقدر دو سیر لے کر ایک مٹی کی ہانڈی میں سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کے نیچے اوپر دبا کر رکھیں۔ ہانڈی کے نیچے نرم آنچ جلاتے رہیں۔ [illegible] ایک [illegible]

(بقیہ صفحہ ۳۳ پر)

الامراض والعلاج

ایلرجی ALLERGY

حساسیت یا غیر طبعی انفعال

ڈاکٹر عبدالمجید صاحب چغتائی۔ لاہور

اس مضمون کا مدعا صرف اطباء کو ایلرجی سے روشناس کرانا ہے کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ محققین یورپ کی توجہ اس امر پر مرکوز ہونے لگی۔ کہ بعض اشخاص کو بعض موسموں، بعض خاص اغذیہ و بعض خاص مقاموں کی بود و باش سے زکام، کھانسی، دمہ اور شری (چھپاکی) کا حملہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس امر کی ٹوہ میں انہوں نے عجیب و غریب باتیں معلوم کیں جن کا مجموعی نام ایلرجی یا حساسیت یا غیر طبعی انفعال رکھا گیا۔

ایلرجی کی مختصر تعریف یوں ہو سکتی ہے کہ جب طبیعت کسی محرک کے مقابلہ میں خلاف معمول مرضی علامات پیدا کرے تو اسے ہم ایلرجی کہتے ہیں اور جس شے سے اس قسم کی تحریک پیدا ہوتی ہے اسے اصطلاح میں ایلرجن (ALLERGEN) کہتے ہیں۔ اس تحریک کا ردعمل دفعتاً رونما ہوتا ہے۔ اور مرضی علامات یک بیک ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مثلاً سارے بدن میں یکایک کھجلی، سر اور کمر میں درد — چھینکیں اور کھانسی وغیرہ پھر تھوڑی دیر میں مریض پر نقاہت عود کر جاتی ہے سانس تیز تیز چلنے لگتا ہے۔ نبضیں ڈوب جاتی ہیں اور دورہ کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم پر پتی اچھل آتی ہے۔ اور قے ہونے لگتی ہے۔ یہ حالت چند منٹوں یا چند گھنٹوں کے بعد درست ہو جاتی ہے۔

بعض مریضوں کے ہونٹوں پر پھر پھراہٹ اور کھجلی آنکھ کے پردہ ملتحمہ میں سرخی اور ورم اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔

بعض کو چھینکیں آتی ہیں اور ناک کی غشا رطوبتی سے پانی کی طرح رطوبت بہنے لگتی ہے۔

بعض کے منہ اور حلق میں کھجلی ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور کبھی آواز بیٹھ جاتی ہے۔

بعض کو کھانسی کی تکلیف رونما ہو جاتی ہے۔ سانس میں دقت اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔ پھیپھڑے سے مختلف قسم کی آوازیں نکلتی ہیں اور کف میں بلغم جیسی پتلی یا گاڑھی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

بعض کو دردِ شکم، متلی اور قے شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتا ہے۔

بعض کی جلد پر کھجلی، سرخی، پتی اور دانے رونما ہو جاتے ہیں۔

بعض کا سر گھومتا اور چکر آتے ہیں۔

بعض کے جوڑوں میں یک بیک درد ہونے لگتا ہے۔ بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے اور قلب کی رفتار میں فتور آ جاتا ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔

ایلرجی کی حالت میں بدن کی قوت مدافعت چونکہ کم ہو جاتی ہے اس لئے حملہ کے دوران یا بعد میں نمونیہ، انفلوئنزا، دمہ یا زکام ہو جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایلرجی کی حالت میں ان امراض کے جراثیم کو موقعہ مل جاتا ہے کہ وہ کمزور اعضاء پر اپنا حملہ کر دیں۔

ایلرجی کے محرکات:۔ وہ اشیاء جو ایلرجی کی تحریک پیدا کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) پولن (POLLEN) یا پھولوں کا ذیرہ جسے زرگل بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک زرد رنگ کا باریک سفوف ہوتا ہے جو پھولوں کے نر حصہ (ANDRAECIUM) سے پیدا ہوتا ہے۔ اور موسم بہار میں ہوا کے جھونکوں کے ساتھ اڑتا ہوا دور دور جا پہنچتا ہے۔

یہ زرگل بعض اشخاص میں نزلہ پیدا کرتا ہے۔

اسی طرح بعض قسم کی گھاس بھی جب پک کر تیار ہوتی ہے تو اس کے پودوں کے باریک ذرات ہوا میں مل کر کئی مرضی علامات پیدا کرتے ہیں۔ شاداً موسموں کے موسم میں ہے فیور (HAY FEVER) وغیرہ۔

موسم بہار میں تیز اور خشک ہوا میں پولن کثیر تعداد میں موجود ہوتا ہے اور مینہ یا بارش کا ایک چھینٹا بھی ہوا کو ان سے پاک صاف کر دیتا ہے۔

بند کمروں کی ہوا میں بھی پولن کی تعداد صفر کے برابر ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایسے کمروں کی ہوا میں پولن بہت جلد زمین پر گر جاتے ہیں۔

جو لوگ زرگل یا پولن سے متاثر ہوا کرتے ہیں انکے لیے وہاں کا سفر یا [illegible]

سکتے ہے خصوصاً ایسے موسم میں جب ہوا میں پولن کی کثرت ہو۔

غرض زکام و دمہ الرجی میں سب سے پہلا ہے۔

۲۔ پر اور بال :- دوسرا خوف پر اور بال ہیں۔ چنانچہ بعض افراد جب ... جانوروں سے جب متاثر ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ جانوروں کے بال ہی سے غیر طبعی حس رکھتے ہیں۔

بعض مقامات پر جانوروں کے پر و بال تکیوں اور توشکوں میں بھرتے ہیں۔ پر الرجی کا مریض اگر ایسے تکیہ یا توشک استعمال کرے تو اسے دمہ یا زکام ہو جاتا اور فوراً ہی سانس رکنے لگتا ہے۔

اسی طرح اگر کسی کمرے میں بلی، کتا، مرغی، خرگوش، بطخ، گدھا یا گھوڑا موجود ہو بعض اشخاص ایسے کمرے میں بالکل نہیں سو سکتے۔ اور انہیں ان جانوروں کی بو سے مرضی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ بدن پر چھپاکی نکل آتی ہے چھینکیں آتے ہیں، سر گھومنے لگتا اور سانس خراب ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ دھواں اور گرد و غبار :- ایسے مریضوں کی کثیر تعداد دھوئیں اور غبار سے ذکاوت حس رکھتی ہے۔ ان میں سے بعض کو کوئلہ کے دھوئیں، تمباکو کے دھوئیں اور رنگسازوں کے دھوئیں سے نزلہ، خارش، دمہ ہو جاتا ہے۔ ان لوگوں کو سب ہی دھوئیں اور گرد و غبار کو بھی نہ جھیلنا چاہیئے۔

بعض لوگوں میں بند کمروں کی گرد، پرانی کتابوں کی گرد، روئی اور کلیوں، ریشمیت اور کھلیانوں کی گرد سے بھی الرجی کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

۴۔ لدغ حیوانی :- بعض کیڑوں کے کاٹ لینے سے شدید قسم کے نشو سے ہو جاتے ہیں۔ کبھی بدن ان معمولی سے کیڑوں کی وجہ سے سرخ چٹھے ہونے لگتے ہیں۔ بعض لوگ اس قدر حساس ہوتے ہیں کہ ایک بھڑ کاٹ لے تو ان کا تمام بدن سوج کر کپا ہو جاتا ہے۔ یا انہیں اختلاج قلب اور غش کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ بعض مریض معمولی کیڑے کے کاٹ لینے سے چٹے اور پھوڑے نکلنے لگتے ہیں۔ یہ سب غیر طبعی مظاہر الرجی کے باعث ہوتے ہیں۔

۵۔ غذا :- مختلف قسم کی غذائیں جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں۔ بعض اشخاص میں الرجی پیدا کر دیتی ہیں۔ مثلاً انڈہ، مچھلی، شکار کا گوشت، بکرے یا ہرن کا گوشت۔ بعض قسم کے غلے مثلاً ڈال، باجرہ، چینا، مکئی وغیرہ کی طرح نامرغوب اشیاء کا کھانا بھی الرجی پیدا کرتا ہے۔

۶۔ جراثیمی دوائیں :- بعض جراثیمی سیرم اور ویکسینوں کے استعمال سے بھی الرجی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً انٹی ڈفتھیریا سیرم اور ملیریا، ٹائیفائیڈ ویکسین۔ چنانچہ تمام بدن پر چھپاکی نکل آتی ہے

بدن سرخ ہو جاتا ہے۔ اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔ اسی طرح ہم نے دیکھا ہے کہ پنسیلین اور سلفا گوانیڈین کے ٹیکہ کرنے سے بعض مریضوں کو الرجی کی علامات سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لیے اگر کسی کو دمہ کا مرض ہو یا کوئی جلدی بیماری میں مبتلا ہو تو اُسے لازم ہے کہ ایسی دواؤں کا ٹیکہ کرانے سے پہلے اپنے مرض کا حال معالج پر ظاہر کر دے۔

۷۔ بعض ادویہ :- اسی طرح بعض ادویہ بھی بعض لوگوں میں الرجی پیدا کر دیتی ہیں۔ مثلاً کونین، اسپرین، پوٹاسیم آیوڈائیڈ، سوڈا سیلی سلیٹ وغیرہ۔

ایسے مریض ان ادویہ میں سے کسی ایک ہی سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور دوا کی قلیل سے قلیل مقدار بھی غیر طبعی علامات کا باعث ہوتی ہے۔

۸۔ مختلف محرکات :- متذکرہ بالا امور کے علاوہ بعض لوگ جسم کی خراش، سردی، گرمی، سورج کی شعاعوں اور ٹھنڈے پانی سے بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

ہم نے ایک مولوی صاحب کو دیکھا کہ سرد پانی سے وضو کرنے کے بعد ان کے اعضاء وضو سرخ اور متورم ہو جاتے تھے۔ بعض لوگوں کے غسل کرنے کے بعد کان سرخ ہو جاتے ہیں۔ وغیرہ۔

اسباب الرجی :- ایسے مریضوں میں کسی خاص محرک سے الرجی کی علامات کا پیدا ہونا پیدائشی ہوتا ہے۔ چنانچہ محرک کا قرب فی الفور دورہ مرض کا باعث ہوتا ہے۔

علاج :- چونکہ الرجی کے محرکات بہت ہیں اس لیے یہ فوری طور پر پتہ لگانا کہ کون سا محرک کس مریض میں کارفرما ہے بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر اس کا پتہ چل جائے کہ اصل سبب کیا ہے تو بہترین علاج یہ ہے کہ اس محرک سے پرہیز کیا جائے۔ ممکن ہے کہ یہ پرہیز رہنے سہنے کے مقام سے کرنا پڑے۔ یا کسی مخصوص غذا سے مثلاً مچھلی، کیکڑے، گائے یا شکار کے گوشت وغیرہ سے۔

کبھی مریض خود بتا دیتا ہے کہ اُسے دمہ یا چھپاکی کا حملہ کیوں ہوا ہے۔ ایسے مریضوں کو ان محرکات سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

الرجی کے علاج کے لیے آج کل بہت سی مفید دوائیں نکل آئی ہیں جن کے استعمال سے غیر طبعی علامات کا ظہور فوراً رک جاتا ہے۔ یہ دوائیں ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ اگر ڈاکٹر مشورہ دے تو ان دواؤں کو اس کی ہدایت کے مطابق کھلانا چاہیے ...

جن میں سے بعض دوائیں سیر و سفر کے موقع پر ٹرینوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں میں سوار ہونے سے پہلے بھی کھلا دی جاتی ہیں۔ تاکہ متلی، قے، درد سر اور پریشانی سے مسافر امن میں رہے۔

ان ادویات کے استعمال سے بعض مریضوں کو غنودگی سی طاری ہو جاتی ہے۔

اس سے پریشان نہ ہونا چاہیئے۔ ہم چند نہایت مشہور ادویہ کے نام لکھتے ہیں

1. TAB. ANTISTIN. 2. TAB. PYRIBENZAMINE
3. " BENECORTL. 4. " ANCOLAN
5. " PYRONIL. 6. " DIBISTIN
TAB. NEO-HETRAMINE. 9. TAB. TREPHORIN
" METHAPYRILENE. 10. " HISTANTIN.
" SYNOPHEN. 12. " ANTHISAN.
" ACTIDAL. 14. " HISTOSTAB.
" TREPHORIN. 16. " MARZINE.
" PIRITON.

بری، بحری و فضائی سفر کی متلی کے لیے
AVOMINE
TRAVIKALM 2. TAB-DRAMAMINE

تشنج

حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری

تشنج ایک مشہور اعصابی مرض ہے جس میں عضلات اپنے مبادی کی طرف کھنچ جاتے ہیں۔ اس لیے عضو ماؤف پھیل نہیں سکتا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں (۱) تشنج امتلائی جو اعصاب کے خلل میں غلیظ بلغم کے بھر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور یکایک پیدا ہو جایا کرتا ہے (۲) تشنج یبسی جو اعصاب میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ لاحق ہوا کرتا ہے۔ اس قسم کے متعلق اطبائے متقدمین کا خیال ہے کہ لاعلاج ہے البتہ کبھی کبھی بچوں اور جوانوں میں مناسب علاج سے کچھ فائدہ ہو جاتا ہے (۳) اور وہ جو اعصاب میں ورم پیدا ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے (۴) ایذائی جو اعصاب میں بالواسطہ یا بلا واسطہ کسی اذیت (تکلیف) کے پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے۔

ہم ذیل میں اس کی بعض اہم اقسام کا وہ علاج درج کرتے ہیں۔ جو اطبائے متقدمین کی معتبر اور مستند کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے اور جس کے ذریعہ سے اس اہم مرض کا ایسا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے جس کی نظیر کوئی دوسرا طریق علاج پیش نہیں کر سکتا۔

تشنج امتلائی:- جو تشنج رطب (تر) تمام بدن کو عام ہوتا ہے اس میں عطوسات (عطوس) ناس کے ذریعہ سے دماغ کا تنقیہ کریں۔ اس سے مریض کو نفع عظیم حاصل ہوتا ہے اور ذیل کا مرہم اس کے لیے بہترین ضماد ہے (صفت) میعہ سائلہ۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ موم زرد۔ روغن سوسن۔ حسب دستور معروف مرہم بنا کر کام میں لائیں۔

جند بیدستر یا حلتیت خالص (ہینگ) بباریک پیس کر شہد میں مریض کو بقدر ایک جوز (جائفل) کے کھلائیں۔ اس سے مریض کو بجا ز تشنج فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

جاؤشیر قوی انسان کو ۳ ماشہ، متوسط کو ۲ ماشہ اور ضعیف کو ۱ رتی کھلانا تشنج امتلائی کے لیے شدید النفع ہے۔ مگر اس کے استعمال کے وقت معدہ کی رعایت رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے معدہ بہت ضعیف ہو جاتا ہے۔ حلتیت خالص (ہینگ) بھی مٹر کے دانے کے شہد خالص کے ہمراہ تشنج رطب کے لیے بہت سودمند ہے۔ جند بیدستر تمام دیگر ادویہ سے بہتر ہے۔ کیونکہ یہ مضر کم اور منفعت بخش زیادہ فرفیون کا لیپ اس قسم کے تشنج کے لیے بہت نافع ہے۔ اور بعض ا نے بیان کیا ہے کہ فلفل موئیہ میں تشنج اور سردی سے پیدا ہونے والے کو منفعت شدیدہ بخشنے کی خاصیت ہے۔

مناسب تدابیر کے بعد مریض کو ایسے پانی سے آبزن کرانا چاہیے جند بیدستر، فرفیون اور عاقرقرحا باریک کرکے جوش دیئے گئے ہوں امتلائی کو بہت سودمند ہے۔ فاضل جالینوس کا قول ہے کہ جند بیدستر تشنج امتلائی کو نافع ہے۔ خواہ کھایا جائے یا بدن پر لگایا جائے ا یہ تشنج کی اکثر ادویہ سے زیادہ نفع مند ہے۔ کیونکہ عصب کو قوت دیتا اور بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے۔

تشنج یبسی:- اس کا علاج بہت دشوار ہے۔

سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ مریض کو آبزن کرائیں۔ اور اس کے بعد کسی تر طیب و تری پیدا کرنے والے روغن کی مالش کرائیں۔ اور بار بار اسی طرح کرتے رہیں۔ مگر یہ تدبیر اس وقت کرنی چاہیے جب مریض کو اس قسم کا بخار نہ ہو یا جس وقت ہلکا سا ہوتا ہو۔ [illegible] اصل یعنی جو شعلوں والا اس میں خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر ممکن ہو تو دودھ میں آبزن کرائیں۔ ورنہ پانی میں برگ بید سادہ۔ گل بنفشہ، مغز تخم کدو، گل نیلوفر، تراشہ کدو اور تراشہ خیار وغیرہ جوش دے کر آب کدو اور آب ککڑی شامل کر کے آبزن کرائیں۔ اور اسی قسم کے لعابات [illegible] ہوئے پانی اور روغن تیل اور [illegible] چکنے اور رطب تری پیدا کرنے والے [illegible] سے مریض کو حقنے کرائیں۔ یہ تدبیر تشنج یابس کے مریض کے لیے شدید النفع ہے۔ اور اگر عضو ماؤف پر البتہ دنبہ کی چکنی چسپاں کر کے چھوڑ دیں۔ جب وہ متعفن ہو جائے تو دوسری بدل دیں۔ اور اسی طرح کئی بار کریں۔ تو یہ تشنج یابس کے لیے عجیب اور مجرب علاج ہے۔

اگر مریض کو تشنج یابس کے ساتھ بخار کی بھی شکایت ہو تو اس کو ماء الشعیر پلائیں۔ جس میں عناب اور سپستان جوش دیئے گئے ہوں۔ اگر ماء الشعیر آب کدو میں تیار کیا جائے تو اور بھی زیادہ نافع ہے۔

اگر مریض کو بخار کی شکایت نہ ہو تو [illegible] وغیرہ [illegible] پلائیں۔ اور اگر عضو ماؤف پر دنبہ کی چکنی جس پر نمک نہ ملا گیا ہو چسپاں کر دیں تو تشنج یابس کو بہتر طور پر نفع دیتی ہے۔ [illegible] ذیل ضماد بھی تشنج یابس کو نافع ہے۔ اصطفا گنجد۔ تخم کتان۔ حلبہ ہر ایک ایک حصہ [illegible] خوب باریک پیس لیں۔ پیاز کو شل کر رکھیں [illegible] پھر [illegible] تر اس میں حصہ اور تھوڑے کتیرا باریک ملا کر مرہم سا بنائیں۔ اور عضو ماؤف پر اچھی طرح لیپ کریں۔

اگر تشنج یابس کے مریضوں کو قبض کی شکایت ہو تو رفع قبض کے لیے ان کو کوئی تیز دوا نہ دیں۔ بلکہ جوشاندہ عناب و سپستان میں مغز فلوس خیار شنبر اور گلقند خراسانی شامل کر کے پلائیں۔

پائیوریا (لثہ دامیہ)

حکیم قاضی طاہر حسن صاحب عارفی

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں اکثر و بیشتر مسوڑھوں سے خون یا پیپ کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بارہ میں عوام کا یہ خیال ہے کہ یہ مرض اسی زمانہ کی پیداوار ہے۔ حالانکہ واقعہ اس کے خلاف ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ موجودہ دور میں بمقابلہ پہلے کے اس میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ اور یہ روشنی طبع تو بر من بلا شدی کے مصداق اس مرض کی کثرت ہماری بد تہذیبی کی رہین منت ہے کہ طب یونانی میں اس مرض کا صرف نام ہی بلکہ کافی علاج اور اسباب وضاحت کے ساتھ موجود ہیں۔ جس سے اس کی قدامت کا کافی ثبوت مل جاتا ہے۔

نام مرض:۔ ڈاکٹری میں پائیوریا کے نام سے نامزد کیا گیا ہے۔ جو کثرت استعمال سے پائریا کے نام سے مشہور ہے اور طب یونانی میں "لثہ دامیہ" کے نام سے اس مرض پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اسباب مرض:۔ طب یونانی میں زیادہ تر مسوڑھوں میں مقدار سے زیادہ خون کا پہنچنا اور قوت غاذیہ کے ضعف کی وجہ سے خون کا جزو بدن نہ ہونا اور قوت ماسکہ کے ضعف کی وجہ سے خون کا نہ رکنا بتایا گیا ہے۔ مگر دائمی قبض، ضعف ہاضمہ، ورم لثہ، کرم دندان، بادی گیز اغذیہ کا بکثرت استعمال، گندہ دہنی، دانتوں کی عدم صفائی، حرارت یا تبخیر معدہ، کثرت سے مے نوشی، زردجار، کثرت بے خوابی، کسی گرم غذا کے فوراً استعمال کے بعد کسی سرد غذا کے استعمال کی مداومت، پائریا کے مریض کے ساتھ طویل عرصہ تک اکل و شرب کی مداومت وغیرہ وغیرہ اسباب کے انفرادی یا اجتماعی اسباب کی بنا پر اس مرض کا صدور ممکن الوقوع ہے۔

درجات مرض۔ اس مرض میں عموماً تین مدارج پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی درجہ میں زیریں یا بالائی مسوڑھے کے کل یا کسی جزو سے اسباب کی کثرت و قلت کے لحاظ سے کم یا زیادہ جلد جلد یا بدفعات خون کا خارج ہوتے رہنا۔ درجہ دوم میں مادہ کی کثرت و قلت کے اعتبار سے کم یا زیادہ بالائی یا زیریں مسوڑھے کے کل یا جزو سے خون آلود پیپ یا خالص پیپ کا خارج ہونا۔ درجہ سوم میں پیپ کے اخراج کے ساتھ مسوڑھوں کی جسامت کا گل گل کر گھٹنا حتیٰ کہ بعض مریضوں کے دانتوں کی جڑ تک کے مسوڑھے گل گل کر غائب ہونے لگتے ہیں۔

انجام مرض: ۔ اگر ابتداء میں مرض کا علاج اور روک تھام نہ کی جائے۔ تو یہ مرض بتدریج دونوں مسوڑھوں کے کل حصوں میں پھیل کر تمام مسوڑھوں کو گلا ڈالتا ہے جس سے دانت کمزور ہو کر بعض اوقات پہلے ہی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ منہ ہمیشہ سخت متعفن رہتا ہے۔ پیپ لعاب دہن کے ساتھ براہ حلق معدہ میں پہنچ کر مختلف امراض کے صدور کا سبب ہو سکتی ہے۔

استعداد مرض: ۔ اس مرض کے لیے کسی موسم کی حاجت ہے اور نہ کسی عمر کی تمیز ہے۔ ہر موسم اور ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔

حفظ ماتقدم: ۔ ابتدائی درجہ کی حالت میں گرم و سرد مطعومات اغذیہ کا استعمال کیا جائے۔ گرم چائے کے فوراً استعمال کے بعد سرد پانی یا سرد پانی کے فوراً استعمال کے بعد گرم چائے پینے سے گریز کیا جائے۔ بار بار مریض کے پہنچوں سے احتیاط کی جائے۔ دانتوں کی صفائی اور مرض کے دفعیہ کا خاص خیال رکھا جائے۔ بادی گیر اور لعاب دار اغذیہ سے پرہیز کیا جائے منسوب لوگوں کو قطعی مسدود کر دیا جائے۔ تو ان تدابیر سے عموماً پائریا کے حملہ سے ایک حد تک نہیں۔ بلکہ کامیابی کی حد تک حفاظت ہو سکتی ہے۔

علاج مرض: ۔ طب یونانی میں ابتدائی درجہ کے مرض کی بیخ کنی بسہولت ہو سکتی ہے۔ البتہ انتہائی درجہ کے معالجات کے سلسلہ میں جس قدر مرکب یا مفرد ادویہ بتائی گئی ہیں ان میں سے قریب قریب تجربہ پر ایک بھی ایسی مفید دوا نہیں پائی گئی جو مرض کی بیخ کنی یا قلع قمع کر سکے۔ آیورویدک کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے کہاں تک اس مرض کا کافیہ علاج پیش کیا ہے۔ البتہ ڈاکٹری نے اس مرض کے علاج میں کمال ہی کر دیا اس کے طریقہ اور سسٹم میں دانتوں کے اخراج کے سوا کوئی شافی علاج ہی نہیں ہے۔ جو اصولاً بالکل غلط ہونے کے علاوہ مریض کی بقیہ وابستہ زندگی کو ہمیشہ خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ دانت نکلوا دینے کے بعد نہ مریض کا ہاضمہ درست رہتا ہے۔ اور نہ مریض کوئی سخت چیز کھانے کے قابل رہتا ہے۔ اور ضعف ہاضمہ کی وجہ سے تئے دن کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے جب یہ حقیقت مسلم ہے کہ نہ اس مرض کا تعلق دانت سے ہے اور نہ دانت سبب کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ بلکہ مرض کا اصل تعلق مسوڑھے سے ہے۔ در مسوڑھے ہی سے پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔ اور مسوڑھے ہی گلتے سڑتے ہیں تو پھر مسوڑھوں کے علاج کی بجائے دانتوں کا اخراج ڈاکٹروں نے خدا جانے کس بنیاد پر درست اور جائز لکھا ہے۔ بہرکیف جو کچھ بھی ہو۔ یہ ضرور ہے۔ کہ اس خبیث مرض کا کوئی شافی علاج نہ ڈاکٹری اس وقت تک پیش کر سکی اور نہ بیچاری غریب طب یونانی۔ شاید میری اس تحریر پر اگر میرے ہم پیشہ اطباء میں سے کوئی حضرت برہم ہوں۔ تو میں ان کی خدمت میں یہ مؤدبانہ دریافت کرنے کی جسارت کروں گا کہ برہم ہونے سے پہلے کیا وہ حضرات تجربہ پر یہ ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ طب یونانی میں اس مرض کے دفعیہ کی ادویات موجود ہیں۔ اور انہوں نے اس شافی ادویات سے اپنے مطب کے کتنے مریضوں کو ہمیشہ کے لیے اس مرض سے نجات دلائی ہے۔ اگر ایسا نہیں تو پھر اس مرض کے ازالہ کی سعی اور انسداد کے جدوجہد کے دواؤں کی تلاش کرنے کی بجائے برہمی کرنا کہاں تک روا ہو سکتا ہے۔

میری اس تحریر کا مقصد نہ طب یونانی پر حملہ کرنا ہے اور نہ اطباء عظام پر۔ بلکہ صرف غرض و غایت یہ ہے۔ کہ اس نابکار مرض کی روز افزوں ترقی اور کثرت کے پیش نظر اطباء حضرات انفرادی یا اجتماعی حیثیت سے اس کے انسداد کے لیے کوئی مناسب اور کامیاب نسخہ جات کے اختراع اور ایجاد پر متوجہ ہوں۔ میں بھی اپنے کامیاب اختراعی نسخہ جات اور معالجات اس مرض کے سلسلہ میں وقتاً فوقتاً آپ کے تجربہ کے لیے پیش کرتا رہوں گا۔

طب یونانی میں اس مرض کے مداوا ج کے لحاظ سے جو ادویات موقع بموقع مختص کی ہیں۔ وہ مرض کے مقابلہ میں ضعیف العمل ہونے کی وجہ سے قطعی ناکامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

سوزاک

از حکیم محمد حسین صاحب

سوزاک ایک ایسا عام مرض ہے کہ بہت کم لوگ اس کے نام سے ناآشنا ہوں گے۔ سوزاک کے مریضوں کے لیے پیشاب کرنے کا وقت ایک عجیب عذاب کا اور قیامت خیز زمانہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مرض کے نتائج اور عواقب اس قدر برے اور اندیشناک ہوتے ہیں کہ مریض کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے ایسے مریضوں کی جوانی خاک میں مل جاتی ہے۔ قوت رجولیت کم ہو جاتی ہے جریان منویات اور ضعف باہ جیسے امراض زندگی کو تلخ بنا دیتے ہیں

اسباب:۔ اکثر تو یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سوزاک زدہ فاحشہ عورتوں سے ہم بستر ہونے یا حائضہ عورتوں سے جماع کرنے سے عارض ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جماع ناقص الانزال۔ شراب و کباب کے کثرت استعمال اور مرچ مصالحہ دار اغذیہ سے بھی کبھی کبھی پیشاب کی نالی میں ورم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے۔ انسان کے سوا کسی دوسرے حیوان کو یہ مرض نہیں ہوتا۔

علامات:۔ تعدیہ مرض کے دو تین روز بعد پیشاب کی نالی سرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔ اس میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب جل جل کر درد کے ساتھ آتا ہے۔ پھر احلیل سے نیلے رنگ کی پتلی پیپ بہنے لگتی ہے تین چار روز کے بعد ان علامات میں شدت رونما ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی جلن اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ گاڑھی پیپ زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے۔ کبھی کبھی بخار اور کمر میں درد ہو جاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ اور بعض اوقات پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے۔ عضو تناسل متورم ہو کر اس قدر دردناک ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے تو درد کرنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ تک یہ علامات رہ کر رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے۔ اگر مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو قرحہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو مدتوں تک رہتا ہے۔

علاج:۔ ابتداء مرض میں مدرات باردہ کا استعمال کرائیں۔ مثلاً تخم خیارین ۳ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ خارخسک ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

۲:۔ گیرو ۳ ماشہ۔ نخود خام ۳ تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو گھوٹ چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بہت مالہ شکری تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پچکاری کی ضرورت ہو تو نیلا تھوتھہ بریاں ۱ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ۱ تولہ۔ رسوت ۱ تولہ کتھ سفید ۱ تولہ۔ مازو سبز ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ سب کو کھرل کر کے ایک بوتل میں ڈالیں اور اسے پانی سے بھر کر خوب ہلائیں۔ پھر اس میں افیون ایک ماشہ۔ برف ... ایک ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور بقدر ضرورت دوا لے کر روزانہ ۳ یا ۴ مرتبہ پچکاری کرائیں۔

دیگر:۔ روغن صندل۔ روغن بلسان ہر ایک ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے پوست فالسہ شکری والا نسخہ پلائیں۔

دیگر:۔ جب سوزاک پرانا ہو جائے۔ تو صبح کو شاہترہ۔ چرائتہ ہر ایک ... منڈی۔ بلیلہ سیاہ۔ عشبہ مغربی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۳:۔ کباب خنداں ۱۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۱۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱۲ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب برنج ساٹھی ۱۰ تولہ دیں۔

۴:۔ **دوائے سوزاک:**۔ جو نئے اور پرانے سوزاک کے لیے نہایت مفید ہے (مصنف) طباشیر ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۶ ماشہ۔ ست بہروزہ ۶ ماشہ۔ کباب چینی ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ باریک سفوف کر کے روغن صندل سے چرب کر کے بقدر ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔

۵:۔ شورہ قلمی۔ تخم نیل ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔

۶:۔ شورہ قلمی۔ جو اکھار۔ ریوند چینی۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ نبات سفید ۴ تولہ کوٹ چھان کر ۳ ماشہ کھلائیں۔

۷:۔ پھٹکری بریاں ۱ تولہ۔ دانہ ہیل کلاں۔ جو اکھار۔ کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ کا سفوف بقدر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ کی لسی دیں۔

۸:۔ آملہ مقشر ۲ تولہ۔ زرد چوب ۲ تولہ مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اس میں سے ۷ ماشہ سفوف پھنکا کر شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔

۹:۔ ست بہروزہ ۲ تولہ۔ کندر۔ طباشیر۔ پھٹکری بریاں۔ دم الاخوین۔ کباب چینی۔ دانہ ہیل کلاں۔ سنگ جراحت مدبر۔ گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۴ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۲ ماشہ ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔

۱۰:۔ **سیلان و سوزاک:**۔ رسوت ۱ تولہ۔ کتھ سفید ۱ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ گوند ... کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صاف کر کے نیلا تھوتھہ بریاں ایک ماشہ۔ پھٹکری بریاں ایک ماشہ۔ رسکپور ایک ماشہ۔ کافور ایک ماشہ پیس کر داخل کریں۔ اور سیلان سے دن میں تین دفعہ پچکاری کریں۔

۱۱:۔ شورہ قلمی۔ جو اکھار۔ برگ حنا۔ دانہ الائچی کلاں۔ ریوند چینی ہر ایک ۶ ماشہ کشنیز خشک ۲ ماشہ سفوف کر کے آٹھ پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ روزانہ کھلائیں۔

۱۲:۔ گیرو۔ کباب چینی۔ کتھ سفید۔ ست ... ست بہروزہ۔ مغز کرنجوہ بریاں۔ شب یمانی بریاں۔ شورہ قلمی۔ ہڑتال گودنتی سوختہ۔ طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ سفوف بنائیں۔ بقدر ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے [illegible] پلائیں۔

۱۳:۔ سوزاک کہنہ کے لیے مفید ہے۔ طباشیر۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ صمغ عربی۔ کشتہ قلعی۔ دانہ الائچی کلاں۔ کباب چینی۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ گندم۔ تخم خربزہ۔ ریوند چینی۔ کتھ سفید۔ ... سلاجیت۔ ست گلو۔ تال مکھانہ۔ تخم کاسنی۔ کشنیز خشک۔ برگ حنا۔ زیرہ سفید۔ سپستان۔ گیرو۔ زرد چوب۔ آملہ خشک۔ شورہ قلمی ہر ایک ۳ ماشہ کو شکر سفید ہموزن ادویہ شامل کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ پانی کھلائیں۔

پرہیز:۔ گرم اور خراش دار چیزیں۔ سرخ مرچ۔ تیز مصالحہ دار اغذیہ۔ ترشی۔ اچار۔ گوشت۔ انڈہ۔ شراب۔ کباب۔ تیز چائے وغیرہ کھانے پینے۔ زیادہ چلنے پھرنے۔ تیل۔ دہی کی بنی ہوئی چیزوں اور شیرینی و مجامعت سے پرہیز لازم جانیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

مجربات

از حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب

شربت شفا شیر خشتی: (صفت) اصل السوس مقشر، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، تخم خطمی، تخم خبازی، پرسیاوشاں ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ عناب ولایتی، مویز منقی، سپستان ہر ایک ۱۵ دانہ، کوکنار مسلم ۲ عدد، انجیر زرد ۵ دانہ۔ قند سفید تین پاؤ، شیرخشت انگریزی ۴ تولہ۔ جملہ ادویہ رات کو چار سیر پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر صاف کر کے قند و شیرخشت داخل کر کے بدستور معروف شربت کا قوام کریں۔ خوراک ۱ تولہ سے دو تولہ تک دیں۔

فوائد: نزلہ و زکام مزمن و قبض دائمی کیلئے بے حد مفید اور مجرب ہے۔

حب عود صلیب (صفت) جند بیدستر ۶ عدد، زعفران خالص، بوزیدان شیریں، ترنج، قرنفل، عود صلیب ہر ایک ۲ ماشہ، حلتیت خالص ڈیڑھ ماشہ جملہ ادویہ باریک کر کے شیرہ زنجبیل قدر حاجت میں گوندھ کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ تیار کریں۔ خوراک نصف گولی سے ڈیڑھ دو گولی تک مناسب عرق مثلاً عرق سونف قدر حاجت میں گھس کر بچوں کو دیں۔

فوائد: بچوں کی بیماری ام الصبیان کے لیے اکسیر بے نظیر ہے۔

حب جدوار عود صلیب والی (صفت) جند بیدستر، جدوار شیریں، زعفران خالص، عود صلیب ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۳ رتی، مشک خالص ایک ماشہ۔ جملہ اشیاء باریک کر کے عرق بادیان قدر حاجت میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک نصف گولی سے ایک گولی تک کسی مناسب عرق کے ساتھ دیں۔

فوائد: صرع و اختناق الرحم کے دورہ کو روکنے کیلئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

خمیرہ طباشیری (صفت) برگ گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، گل بنفشہ، برادہ صندل سفید، گل بادرنجبویہ، گل سیوتی، گل منڈی، گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ، عرق کیوڑہ ایک بوتل، عرق گلاب ایک بوتل، عرق بید مشک نصف بوتل میں رات کو بھگو دیں۔ صبح خفیف جوش دیکر ملکر صاف کر کے مصری آدھ سیر ڈال کر قوام کریں۔ بعدہ درونج عقربی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر سفید، زریں سفید، دانہ ہیل سفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۲ عدد شامل کر کے بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک عرق بادیان ۴ تولہ، عرق کیوڑہ ۴ تولہ کے ہمراہ دیں۔

فوائد: مالیخولیا، وحشت اور مراق کے لیے بے حد مفید ہے نیز اختلاج قلب کے لیے تجربۃً اکسیر ثابت ہوا ہے۔

سفوف مفرح: (صفت) مروارید ناسفتہ محلول ۲ ماشہ، یشب سفید محلول ۲ ماشہ، یاقوت رمانی محلول ۲ ماشہ، برادہ صندل سفید ۲ تولہ، برگ گاؤزبان ۲ تولہ، طباشیر سفید ۲ تولہ، کہربا شمعی ۲ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، تخم فرنجمشک ۲ تولہ، تخم خرفہ سیاہ ۲ تولہ، درونج عقربی ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ عرق گلاب ۳ تولہ، عرق کیوڑہ ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۳ تولہ دیں۔

فوائد: ضعف اعضائے رئیسہ و خفقان کے لیے اکسیر بے بدیل ہے۔

از حکیم عزیز الرحمن صاحب

حب بخار (صفت) ست گلو ۲ تولہ، برگ شاہترہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم کاہو، صندل سفید، مغز کرنجوہ، برگ نیم ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر آب برگ کاسنی میں بمقدار ۳ ماشہ کا لعاب نکال کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی صبح و شام۔

فوائد: ہر قسم بخاروں کے واسطے بہت مفید ہیں۔ باری کے بخار میں دو گھنٹہ پیشتر دینا فوراً فائدہ کرتی ہیں۔

حلوا برائے ذیابیطس شکری: (صفت) ستاور، تال مکھانہ، موصلیین، تخم کتان بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، سبوس اسبغول ۳ ماشہ، کشتہ قلعی ۳ رتی، نبات سفید ۳ تولہ۔ بدستور حلوا بنا کر ہمراہ دودھ تازہ ایک پاؤ صبح شام استعمال کریں۔

فوائد: چالیس روز متواتر کھانے سے ہمیشہ کے لیے اس موذی مرض کے علاوہ احتلام، جریان، سرعت و رقت سے بھی نجات حاصل ہوتی ہے۔

سفوف (صفت) ثعلب مصری، موصلی سفید، مغز املی بریاں، بہمن سرخ، بہمن سفید، ستاور، سنگ جراحت، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، کشتہ مرجان ۶ ماشہ، کشتہ نقرہ ۶ ماشہ، نبات سفید ہموزن ادویہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ ایک پاؤ کے استعمال کریں۔

فوائد: جریان، رقت، سرعت، ضعف اعضائے رئیسہ کیلئے بے حد مفید ہے۔

دیگر (صفت) ثعلب مصری، مغز پنبہ دانہ، آرد سنگھاڑا، تخم ریحاں، سبوس اسبغول ہر ایک ایک تولہ، تخم تال مکھانہ ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر نبات سفید ہموزن ادویہ داخل کریں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

فوائد: احتلام، جریان اور سرعت کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

دیگر (صفت) الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ کباب چینی۔ بہروزہ ہر ایک ۶ ماشہ نبات سفید ہموزن ادویہ سفوف بنائیں۔ روغن صندل ۲ تولہ سے چرب کریں۔ ایک ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ نانہ دیں۔

فوائد: سوزاک کے لیے بارہا کا مجرب ہے۔

دیگر۔ (صفت) مغز تخم کدو ۳ تولہ۔ کنجد سیاہ مقشر ۳ تولہ۔ تخم خشخاش سفید ۳ تولہ۔ زنجبیل دانہ سلیخہ۔ اندر جو ہر ایک ۱ تولہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ۱ تولہ ہمراہ شیر گاؤ کھایا کریں۔

فوائد۔ تقویت باہ اور تولید منی و رقت میں مفید اور بارہا کا مجرب ہے۔

ایم محمد حسن صاحب غوری

لعوق (صفت) جو کھار۔ نوشادر۔ سہاگہ خام۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید۔ ہیرا ہینگ۔ فلفل ہر ایک تولہ۔ ہموزن پیس کر حسب ضرورت شہد ملا کر لعوق تیار کریں۔ خوراک ہر بیس منٹ کے بعد ۲۔۳ ماشہ تک۔ دن میں چار پانچ دفعہ استعمال کریں۔

فوائد۔ درد گردہ میں بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اکسیر پتھری توڑ (صفت) تخم کلتھی ۹ ماشہ۔ نمک سیندھا ۳ ماشہ۔ ہر دو کو ۹ ماشہ۔ جو کوب کر کے پانی ۳ پاؤ میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے چھان کر پی لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دن میں استعمال کرائیں۔ پانچ یوم میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

برائے دمہ (صفت) مشک خالص ۱ رتی۔ عنبر ۳ رتی۔ کہربائے شمعی ۱ رتی۔ بسد رتی۔ مغز بادام ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۱ ماشہ۔ تخم خام ۱ ماشہ۔ مروارید ۱ ماشہ۔ یاقوت ۱ ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ گل بنفشہ۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب باریک پیس کر خوب کھرل کریں اور چوب گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شربت اعجاز۔

فوائد۔ دمہ کے لیے بہت عمدہ اور تیر بہدف نسخہ اور بارہا کا مجرب ہے۔

حکیم غلام محمد خان صاحب

سفوف اعجاز (صفت) ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ مدبر بیر بہٹی۔ تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱ تولہ۔ سنگھاڑا خشک۔ ستاور ۹ ماشہ۔ مغز پستہ ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۹ ماشہ۔ بادام ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ نبات سفید آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ صبح۔

فوائد۔ یہ سفوف ضعف باہ و جریان و رقت منی کے لیے مجرب بارہا۔

اکسیر ذیابیطس (صفت) موصلی سیاہ۔ ابرک۔ آملہ خشک۔ گوکھرو ۔ سخت گلو۔

مصطگی رومی۔ بہت ست سلاجیت۔ طباشیر۔ کیوڑہ۔ گل۔ سدی۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ برادہ ہاتھی دانت [illegible] ۳ تولہ۔ شکر سفید ہموزن سب ادویہ۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ۔

فوائد۔ ذیابیطس کے لیے اکسیر ہے۔

حکیم سید اکبر بادشاہ صاحب

جواہر مہرہ (صفت) مشک عتق نقرہ۔ ورق طلا۔ عنبر اشہب۔ مروارید ہر ایک ۲ ماشہ۔ مہرہ خطائی۔ کہربائے شمعی۔ ابریشم مقرض۔ مرجان۔ جدوار یشب جگری۔ برادہ دندان فیل سوختہ۔ برادہ بادہ سنگ سوختہ۔ نارجیل دریائی صدف۔ طباشیر۔ سندروس سوختہ۔ بہت گلو ہر ایک ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ ان ادویات کو باریک کر کے عرق گلاب میں چھ پہر کھرل کریں۔ اور حب بمقدار ۲ برنج بنالیں۔ خوراک ایک یا دو حب استعمال کریں۔ بہرسانی بخار میں کاسنی و گاؤزبان کے عرق کے ہمراہ دیں۔

فوائد۔ تپ دق و سل کے بیمار کو شیر خر کے ساتھ استعمال کرائیں۔ سہال اطفال میں ہمراہ شیر مادر استعمال کرائیں۔ ہیضہ کے لیے عرق زنجبیل سے دیں۔ نامردی کے لیے کچھ روز ایک برنج کے ہمراہ نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔

تدبیر کیلچہ۔ یہ ایک نہایت آسان طریقہ ہے۔ جو میرے استاد حکیم صاحب نے بتایا ہے۔ کیلچہ تولہ لے کر ایک کپڑے میں پوٹلی باندھیں۔ بچہ زچہ کا سرمہ گوشت وغیرہ ملا کر کیلچہ کی پوٹلی اس میں ڈال کر ایک ہانڈی میں ڈال کر سرپوش سے بند کر کے نیچے آگ جلائیں۔ جب سفید کف آئے تو اس پانی اور گوشت کو پھینک دیں۔ کیلچہ کشتہ ہو جائیگا۔ جو خارش اور نامردی کے لیے ایک برنج ہموزن مشک ملا کر دودھ کے ساتھ دیں۔

نوٹ۔ کیلچہ کا چھلکا اور درمیانی تہہ دور کر کے کام میں لائیں۔

روغن بیضہ۔ چند بیضہ مرغ لے کر پانی میں جوش دیں۔ جب وہ پختہ ہو جائیں تو بیرونی پوست اور اندرونی سفیدی کو دور کر کے صرف زردیوں کو لے کر ایک تانبے کی تھلی دار دیگچی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ اور زردیوں کو چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ روغن برآمد ہو گا۔ وہ روغن ایک شیشی میں جمع کر لیں۔ خوراک بڑوں کو تین قطرہ برگ پان کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد۔ دمہ، ضیق النفس، بلغمی کھانسی بلغمی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ شیر مادر میں ایک یا دو قطرہ کا کھلانا بچوں کی کھانسی کے لیے نہایت موثر ہے۔

برائے نامرد (صفت) خراطین ایک عدد لے کر چھوٹے کیلے کی پھلی کے اندر رکھ کر نگل جائیں۔ اور آبلہ و ورم کے مقام پر برگ دھتورہ کو روغن بید انجیر سے چپڑ کر اس سے سینکیں اور باندھیں۔ نامردی نیست و نابود ہو جائے گا۔

فوائد۔ نامرد کے لیے بے حد مفید ہے۔ سالہا سال تک کے کہنہ مریض اس سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

جوابات

۶۹:- تپ محرقہ کا صحیح الاثر علاج صرف کلورومیسیٹین CHLOROMYCETIN ہے۔ بڑی عمر کے مریضوں کو اس کی کیپسول اور بچوں کو اس کا شربت دیا جاتا ہے یہ دوا تپ محرقہ کا شافی علاج ہے۔ اور اس کی دریافت کے بعد اس مرض سے اموات کی شرح بہت کم ہو گئی ہے۔ ہمارے علم میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- تپ محرقہ کا بہترین علاج سنتھومیسیٹین ہے SYNTHOMYCETIN خوراک ایک چمچہ چائے ہر چار گھنٹے کے بعد پلاتے ہیں نہایت نافع اور مفید دوا ہے (حکیم محمد حسین)

دیگر:- تپ محرقہ کے لیے کلورین مکسچر (نافع) ایک ایک اونس ہر چوتھے گھنٹہ بعد دینا نہایت نافع ہے۔ کلورین مکسچر میں عموماً لیمونیڈ ڈال کر پلاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی بو اور مزا بہت تیز ہوتا ہے۔ اگر مریض کو کپکپی بھی آتی ہو تو تپ محرقہ کے ساتھ ملیریا بھی شامل حال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں کلورین مکسچر (CHLORINE MIXTURE) میں فی خوراک ۳ گرین کونین سلفیٹ بھی شامل کر لیں (ڈاکٹر محمد فاضل)

دیگر:- تخم گاؤزبان بو دادہ (نیم بریاں) طباشیر اصیل۔ ست گلو ہموزن لیکر سفوف بنا کر ۴ رتی صبح ۴ رتی شام ہمراہ شربت بزوری دیں۔ بہت مفید ہے (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- صرف "شربت ضیاء" کام دیجئے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:- اگر ابتدائی غلط تشخیص اور نتیجۃً غلط علاج سے پیچیدگیاں نہ پیدا ہوئی ہوں تو صرف بپٹیشیا (BAPTISIN) ۳ سے ۳۰ طاقت ہومیو پیتھک دوا کافی ہے۔ اس کی ابتداً ایک خوراک ہر چار گھنٹے کے بعد دی جائے۔ ساتھ ہی بطور محرک و معاون باجرے کا جوشاندہ گلوکوز ملا کر پلایا جاوے تیز بخاروں میں کپکپی روکنے کے لیے ہومیو پیتھک دوا کالی فاس KALIPHOS 6X استعمال کرائی جائے (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۷۰۔ وجع المفاصل:- مریضہ کو مزمن وجع المفاصل کی [illegible] معلوم ہوتی ہے جس کی وجہ سے قلب بھی ضعیف ہو گیا ہے اور پنڈلیوں میں ورم رحم کی علامات ہیں۔ آپ انہیں یہ نسخہ استعمال کرائیں

سوڈا سیلی سیلیٹ	۱۰ گرین	سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۳۰ منم	ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ	۵ منم
سیرپ اورنشیائی	۱ ڈرام	ایکوا کلوروفارم	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا زود ہضم اور تازہ دیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ مریضہ کو کروشن سالٹ (KRUSHEON SALT) ایک ڈرام روزانہ ہمراہ آب گرم پلایا کریں۔ فائدہ ہو گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ مریضہ کو سورنجاں شیریں، دانہ الائچی، چوب چینی گل گاؤزبان ہموزن لیکر سفوف بنا لیں اور ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- زنجبیل ابرک پودینہ زیرہ ایک ایک ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ سورنجاں ۵ ماشہ سفوف بنا کر شہد سے چند کے ساتھ معجون بنا لیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں (حکیم عزالدین)

دیگر:- مرچ سیاہ، ۵ ماشہ ب [illegible] بار یک خشک کر کے پیس لیجئے۔ بقدر ایک مرچ ہمراہ آب نیم گرم کھلائیے۔ روغن تخم سہاگہ روغن مونگ پھلی مساوی ملا کر جوڑوں پر مالش کیجئے (حکیم عادل فریدی)

۷۱۔ قلاع فم:- مریض کے معدہ میں تیزابی مادہ بہت زیادہ ہے۔ اس لیے مرض میں افاقہ نہیں ہوتا۔ مریض کو یہ مکسچر دن میں ۳ دفعہ پلائیں

سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین	سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
ٹنکچر جنجر	۱۰ منم	سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم
ایکوا منتھا پپ	ایک اونس		

یہ ایک خوراک ہے اس کے علاوہ مریض کو دہی برف سے سرد کر کے کھلائیں۔ تجاش میں لیموں نچوڑ کر برف ڈال کر دیں۔ فالودہ پلائیں۔ ساگودانہ دیں اور منہ کے اندر سٹریپن لگائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- مریض کو تازہ پھلوں کا رس دیں۔ پنسلین کا ٹیکہ لگائیں اور منہ میں جنشن وائیلٹ (GENTIAN VIOLET LOTION) ایک فی صد لوشن لگائیں۔ غذا میں دودھ، دہی، آش جو اور ساگودانہ دیں

دیگر:۔ آپ مریض کے منہ میں مندرجہ ذیل دوا دن میں دو تین بار رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ دہی تازہ اور میٹھا پاؤ بھر ململ کی پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں جب تمام پانی ٹپک جائے یعنی خشک ہو جائے اس میں آرد آملہ خشک ۱ تولہ، الائچی خورد، گل مغیلان ۳ ماشہ ملا کر سفوف بنالیں اور چٹکی چٹکی منہ میں رکھیں۔

دیگر:۔ آپ مریض کے منہ میں یہ دوا رکھیں۔ سرد چینی، طباشیر خورد، مغز کنول گٹہ۔ کشتہ گلابی۔ سفوف بنا کر منہ میں رکھیں۔

(حکیم معز الدین)

دیگر:۔ کشتہ سفید، مسور مسلم سوختہ یا برگ گاؤ زبان سوختہ بھون کر دیجئے اور معدہ کی اصلاح پر توجہ دیجئے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ پہلے خون کا معاینہ کروا کر تسلی کر لی جائے کہ جسم میں آتشکی مادہ تو موجود نہیں ہے۔ یا یہ کہ دوران علاج پارہ کے مرکبات استعمال نہیں کر دیئے گئے۔ آتشکی مادہ اور پارے کے مرکبات کے استعمال سے اگر یہ تکلیف نہ ہوئی ہو تو وٹامن بی کمپلیکس کے انجکشن یا وٹامن یا آئیوبان کے کرائے جائیں اور کوئی مرکب شربت وٹامن بی کا اکثر استعمال کرایا جاوے تو انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر:۔ آپ مریض کو لعاب بہی دانہ پلائیں اور تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھائیں۔ کشنیز خشک ۱ تولہ پانی میں پکا کر غرارے کریں۔ ہر دوسرے ہفتہ کے بعد خفیف سا جلاب دیا کریں۔ غذا میں چاول نہ زیادہ دیں۔ (حکیم عبد الغنی)

۲۷۔ بواسیر:۔ مناسب یہ ہے کہ اپریشن کرالیں۔ دو چار دن ہسپتال میں رہنا پڑیگا صحت ہو جائیگی۔ فی الحال یہ مرہم لگائیں

نول	۵ گرین۔ کافور	۱۰ گرین
ٹینک ایسڈ	۲ بوند۔ گال کم اوپیم آئنٹمنٹ	۲ ڈرام
لینین ایبا	۲ ڈرام۔ مرہم بنا کر مسوں پر اور قدرے	

مقعد کے اندر لگائیں۔ قبض نہ ہونے دیں شفتالو کھائیں۔

(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ رسوت، برگ نیم، مردار سنگ ہموزن عرق گلاب میں حل کر کے مقعد پر ضماد کریں۔ صبح رسوت ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ گھی میں ملا کر قدرے لگایا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ گوگل ۱ ماشہ۔ رسوت ۱ ماشہ۔ اطریفل صغیر ۱ تولہ۔ میں ملا کر ہر شب کھلایا کریں۔ اور صبح عرق شاہترہ ۱ تولہ پیا کریں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ یہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ بہت جلد صحت ہو جائیگی ایک اسراری نسخہ ہے۔ جدوار ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ، تخم خشخاش سفید مغز کدو شیریں، تخم کاہو، کشنیز، گوگل، پوست بلیلہ کابلی بریاں۔ گل گاؤزبان، مغز بادام ہر ایک ۶ ماشہ۔ صمغ عربی بریاں، کتیرا۔ زعفران۔ دارچینی، بہمن سرخ، بہمن سفید۔ دانہ الائچی، دم الاخوین بسد، کہربا، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ چنے برابر گولی بنالیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ مرمہ سفید ۱ تولہ۔ پانچ چھٹانک دہی میں کھرل کر کے قرص بنائیے۔ اور خشک ہونے پر سات سیر اپلے دشتی کی آگ دیجئے۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیجئے۔ یہ دس خوراکیں ہیں۔ روزانہ صبح ایک خوراک مکھن کے ساتھ استعمال کیجئے۔ مردہ سنگ اصل ۶ ماشہ۔ سرمہ کی طرح باریک پیس کر دو تولہ مکھن سو بار دھوئے ہوئے میں خوب کھرل کیجئے۔

اب دست مسوں پر لگائیے۔ اس سے مسے بغیر تکلیف کے نابود ہو جائیں گے یا یہ بواسیری چھلہ بنوائیے:۔ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے ذیل کے حروف مقطعات قرآنی ایک سفید کاغذ پر دیسی روشنائی سے لکھئے۔ پھر ایک برتن میں یہ حروف پانی سے دھو ڈالیے اور سوا پہر دن چڑھے چاندی کا چھلہ وزنی ۳ ماشہ کسی باوضو مسلمان سنار سے بنوا کر اس پانی میں ۲۱ مرتبہ بجھا دیجئے۔ جس قدر چھلے چاہو۔ اسی طرح بنا کر بجھا لیجئے اور بواسیر کے مریض کی داہنی چھوٹی انگلی میں پہنا دیجئے۔ مرض جاتا رہے گا۔ انشاء اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الم المص الر ق ن المر کھیعص حم حم عسق طہ ص یس طسم طس (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ مریض کو رات کو ہومیوپیتھک دوا نکس وامیکا ۳۰ (Nux Vom. 30) گرم پانی سے ایک خوراک علی الصباح سلفر ۳۰ (Sulphur 30) کی ایک خوراک اور دوپہر کو اسکولس ہپ ۳۰ (Aesculus Hip) کی ایک خوراک دی جائے رات کو سوتے وقت اسکولس (Aesculus Oint.) کی مرہم مسوں پر لگائی جائے۔ تا مکمل آرام یہی کورس جاری رہے۔ گرم

نمک: زائد غذا بیں لال مرچ اور ترشی سے پرہیز کرایا جائے (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۴۷ ـ صرع :ـ ایسا مریض مرع جس کا دورہ رات کو پڑتا ہو اُسے شام کا کھانا ۴-۵ بجے گویا عصر کے بعد کھلا دینا چاہیے ۔ تاکہ سونے سے پہلے پہلے غذا معدہ سے اُتر جائے اور دوا ذیل مکسچر بہت مفید ہے

سوڈیم ...... لومی نال	۲ گرین ـ پوٹاسیم برومائیڈ		۱۰ گرین
ٹنکچر ...... کارڈیم کمپونڈ	۱۵ منم ـ سپرٹ کلوروفارم		۱۰ منم
ایکوا	ایک اونس ـ ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام		

پلائیں ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :ـ مریض کو ایلکزر برومو ویلیرین (ELIXIR - BROMO VALERIAN) ایک ایک چمچہ ہمراہ جرعہ آب دن میں ۳ دفعہ پلایا کریں ۔ شکم سیر ہو کر رات کا کھانا نہ کھلائیں ۔ غذا زود ہضم اور جید الکیموس دیں ۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر :ـ جدوار، عود صلیب، اسطوخودوس ہر ایک ۱ ماشہ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر نصف صبح، نصف شام ہمراہ عرق گاؤزبان کھلا دیا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :ـ عاقرقرحا ۱ ماشہ کا سفوف شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹا کر کھلائیں ۔ غذا زود ہضم دیں ۔ نفاخ اشیاء سے پرہیز کرائیں (حکیم معز الدین)

دیگر :ـ سفوف چھوٹی چندن ۲ ماشہ، شیرہ مغز بادام دس تولہ کے ساتھ کھلائیے ۔ رفع قبض کے لیے اسبغول مسلم سات ماشہ رات کو پھانک کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ بھر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ ملا کر پلائیے ۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر :ـ طباشیر، کشنیز خشک، صندل سفید، الائچی خورد، کہربا، نارجیل دریائی، آملہ ہر ایک ۱ تولہ ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد، کشتہ عقیق ۲ ماشہ، کشتہ مرجان ۲ ماشہ، مربہ بلیلہ ۱ پاؤ ۔ تمام ادویہ باریک کرکے مربہ بلیلہ میں ملا دیں ۔ خوراک ۱ تولہ صبح ۱ تولہ شام ہمراہ دودھ گرم دیں (حکیم عبد الغنی)

۴۸ ـ نقرس :ـ ٹیبلٹ سیلی میف سی ود کالچیسین (TAB. SALIMEAN - C WITH COLCHICINE.) صبح و شام کھلائیں ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :ـ سورنجان، بوزیدان، گل سرخ ہر ایک ۱ ماشہ، سناکی ۳ ماشہ سفوف بنا کر کھلائیے ۔ اوپر سے شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ بادیان ہر ایک ۳ ماشہ جوش دے کر صاف کرکے گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیے ۔ روغن گنجد پاؤ بھر میں آب برگ دو سیر ملا کر اس قدر جوش دیجئے کہ پانی جل جائے ۔ پھر جہاں کو ضماد درد پر مالش کیجئے (حکیم عادل فریدی)

دیگر :ـ مریض کو ہومیو پیتھک دوا کالو فائیلم ۲۰۰ (CAULOPHYLLUM 200) کی ایک خوراک ہفتہ میں صرف دو بار استعمال کرائیں ۔ انشاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر :ـ کشتہ قرن الایل ۱ تولہ، کشتہ سم الفار ۱ ماشہ ۔ حب بقدر دانہ مسور تیار کریں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ آدھ سیر گھی ۵ تولہ استعمال کریں اور برگ مکو سبز کو پانی میں ابال کر بھپارہ دیں ۔ غذا مقوی دیں ۔ (حکیم عبد الغنی)

۴۵ ـ شقیقۃ العین :ـ اس درد سے آنکھ میں گلوکوما پیدا ہونے کا ڈر ہے ۔ آنکھ کا امتحان کرائیں اگر گلوکوما موجود ہو تو فوراً اپریشن کرا دیا جائے فقط یہی علاج کارگر ہوگا (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :ـ کافور دیسی، نوشادر دیسی ہموزن سفوف کر کے لیں ۔ اس میں سے بقدر ایک دو رتی چٹکی سے لیا کریں ۔ اور ایک ایک سلائی آنکھ میں ڈالا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر :ـ حب یارج ۱ ماشہ، اطریفل کشنیزی ۱ تولہ میں ملفوف کرکے بہرات کھلائیں ۔ ۱۵ روز بعد جلاب دیں ۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :ـ کوزہ مصری ۱ تولہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ، مغز بادام شیریں ۵ دانہ، سیاہ مرچ ۷ دانہ کا شیرہ ہر صبح پلایا کریں ۔ اور آنکھ میں کوزہ مصری، نمک شیشہ ہموزن کا سرمہ بنا کر لگائیں ۔ ناک میں بادام روغن ایک ایک قطرہ ڈالا کریں (حکیم معز الدین)

دیگر :ـ افیون ناک میں قطور کیجئے ۔ اور کنپٹی پر طلاء استعمال کیجئے کشنیز خشک کھلائیے ۔ یا مسور کی دال کا پانی پلائیے شربت عناب اس مرض کا شافی علاج ہے (حکیم عادل فریدی)

۴۶ ـ علاج مجلوق :ـ مریض کی شادی کرا دیں اور اُسے نیک صحبت میں رکھیں ہم ان لوگوں کی توبہ تائب کے قائل نہیں ۔ دوا ازجند ٹیکے پیرنڈرین (PARENDREN.) ۵ ملی گرام ۲ ہفتہ میں ایک دفعہ کرائیں ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :ـ آپ مریض کو کاڈ لیور آئل ایملشن ایک ایک چمچہ چائے بعد غذا چٹا دیا کریں ۔ بہت فائدہ دے گا (حکیم محمد حسین)

دیگر :ـ مجلوقین کا علاج ہزار ہا مرتبہ شائع ہوا ہے ۔ قارئین کرام کو اس سے استفادہ کرنا چاہیئے ۔ نوٹ: ان مجلوقوں کا علاج صرف پرہیز ہے قدرت ان کے نقائص کو خود دور کر دیتی ہے ۔ مریض کو سیر و تفریح کرائیں

پھل کھلائیں۔ اچھی سوسائٹی میں رکھیں۔ سینما اور تماشوں سے پرہیز کرائیں۔ مشغلہ یا دل دو غزلیں بیت مضر ثابت ہوتی ہیں۔ اگر ممکن ہو تو شادی کرا دیں۔ معاذ مریم تعاقل ۶ ماشہ روزانہ دیں یا استاد و مشتاق تعلب پنجہ دال۔ الائچی، کوزہ مصری ہموزن سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ ہمراہ دودھ دیں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۱ ڈرام۔ سوگر آف ملک ایک اونس خوب کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ دو گرین صبح اور دو گرین رات کو کھلایا کریں۔ یا کشتہ قلعی بترکیب ذیل۔ اول کھلائیں قلعی کو صاف کرکے سہ چند اسپغول سلم میں ملفوف کرکے دس سیر اوپلوں میں پھونک لیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ کوٹ کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیے۔ بعد غذا ایک گولی کھا کر پانی پی لیجئے۔ غذا مرغن کھائیے۔ یہ دوا زیادہ دن استعمال نہ کیجئے۔ (حکیم عادل)

۷۔ کمزوری مثانہ:۔ مریض کو چاہیئے کہ پیشاب کے لیے جلد اٹھ کھڑا ہو۔ اور مثانہ کے پُر ہونے کا انتظار نہ کرے۔ چاول، دال اور تیز مصالحہ سے پرہیز کرے اور زنک اوکسائیڈ ۱ گرین، ایکسٹرکٹ بیلاڈونا ½ گرین، ایکسٹرکٹ جنشن حسب ضرورت کی ایک گولی بنا کر ہر روز بوقت خفتن کھا لیا کرے۔

(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ معجون کندر ۵ ماشہ۔ صبح و شام استعمال کریں۔ فائدہ ہوگا۔

(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ جلد بار کندر، زنجبیل، شہد ہموزن ملا کر ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام ہمراہ دودھ کھایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ بادام روغن نکالنے کے بعد جو بادام کا پھوگ باقی رہتا ہے وہ تازہ تازہ بقدر ۵ ماشہ کھایا کریں۔ نہایت مفید ہے لیکن احتیاط یہ کہ بادام شیریں ہوں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ زرنباد، مصطگی رومی ہر ایک ۱ سرخ۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیے۔ جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ دونوں وقت بعد غذا دیجئے۔ اور معجون ماسک البول ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ خار خسک ۱۰ تولہ (سایہ میں خشک کیا ہوا)، مصطگی رومی ۲ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح، ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے دیں۔

(حکیم عبد الغنی)

۸۔ ضعف جگر:۔ انگور، انار، سنگترہ، مالٹا اس کا ۱۰۰ کا پانی۔ ان میں سے جو میسر آئے بچے کو دیں۔ دوا: وٹامین بی کی گولی صبح و شام کھلایا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ بچے کو کیمیکل فوڈ ۲۰۔۳۰ قطرے چٹایا کریں صحت درست ہو جائے گی۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ بچے کو وی ڈے لین سیرپ (VI-DAYLIN SYRUP) ۵ تا ۱۰ قطرے بعد غذا چٹا دیا کریں۔ اور تازہ پھلوں کا رس ضرور دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ بچے کو ڈسول ارشٹ ۳۰۔۳۰ قطرے بعد غذا دیں۔ یا ہر روز ایک سیب کھلایا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ عرق برگ کاسنی سبز ۳ تولہ، عرق مکو ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ۔ شربت بنا لیجئے۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف ۲ تولہ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ سعد ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ برگ حنا ۳ تولہ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ لوہے چون ۵ تولہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ پانی ۴ سیر۔ تمام ادویہ کسی مٹکے میں بند کرکے ایک ہفتہ تک زمین میں دفن کریں۔ بعدہ مقطر کرکے کھانڈ ولایتی ۲ سیر میں شربت تیار کریں۔ بقدر ۲۔۳ تولہ دن میں تین دفعہ پانی ملا کر پلایا کریں۔ (حکیم عبد الغنی)

۹۔ ضعف عامہ:۔ ایسے مریض کی غذا میں تصرف کی ضرورت ہے۔ غذا میں حیاتین زیادہ مقدار میں ہونی چاہئیں۔ اُسے دودھ دیں۔ پھل کھلائیں۔ جیسا کہ موسم اور تازہ غذا دیں۔ خوش و خرم رکھیں۔ ملٹی وٹیا پلیکس (ڈومے) TABLET MULTI VITA PLEX (DOMES) صبح و شام بعد غذا دیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر:۔ آپ مریض کو دلیہ گندم، فرنی، حریرہ، سوجی وغیرہ کھلائیں اور غذا کے بعد ایک کیپسول پیلاڈک (PALADAC CAPSULE) صبح اور ایک شام دے دیا کریں۔ جلد ہی تکلیف کا ازالہ ہو جائے گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ مریض کو تازہ پھل کھلایا کریں۔ پھلوں میں امرت موجود ہے۔ صحت خاطر خواہ ترقی کرے گی۔ صبح سویرے سیر کریں بہت مفید رہے گی۔ دوا: خمیرہ بادام ۵ ماشہ صبح ۵ ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ معجون نجاح ۵ ماشہ صبح، ۵ ماشہ شام کو ہمراہ عرق گاؤزبان دیا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ حب کبیر نوشادری" دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد صبح و شام کھلاتے ہیں۔ (حکیم عادل فریدی)

٨٠۔ پائی اوریا:۔ یہ پائی اوریا کا مرض ہے جو دانت ہل رہے ہیں یا جن کی جڑوں میں پیپ ہے ان کو نکلوا دیں۔ جن کا خیال ہے کہ سب دانت نکلوا دیں۔ اور پھر مصنوعی دانت لگوالیں۔ ورنہ صحت بالکل برباد ہوجائے گی۔ فی الحال لسٹرین حل میں کئی مرتبہ دانتوں اور مسوڑھوں پر لگایا کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید

دیگر:۔ یہ پائی اوریا کا مرض ہے۔ آپ یہ نسخہ تیار کرکے استعمال کریں۔ فائدہ ہوگا۔ پھٹکری سفید ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ باریک کرکے ایک لوہے چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر سرکہ انگوری ولائتی (MALT VINEGER) ۱۰ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں جب تمام سرکہ خشک ہوجائے اور پھٹکری بھی شگفتہ ہوجائے تو آگ سے اتار کر باریک پیس لیں اب اس میں نمک خوردنی ۱ تولہ۔ الائچی خورد، گل سرخ، کتھہ گلابی، دم الاخوین ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے ملا کر منجن بنالیں اور بطور منجن استعمال کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ یہ دوا تیار کرکے اس سے کلیاں کیا کریں۔

تھائی مول	۲ گرین	ایسڈ ٹینک	۱۰ گرین
ایسڈ بورک	۲۰ گرین	اولیم منتھا پپ	۲۰ منم
اولیم یوکلپٹس	۲۰ منم	سپرٹ رکٹی فائیڈ	ایک اونس

ملا کر محفوظ رکھیں اس میں سے ۲۰ قطرے ایک گلاس پانی میں ڈال کر خوب کلیاں کریں اور دانتوں اور مسوڑھوں سے تمام پیپ صاف کردیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ فارہن ٹوتھ پیسٹ (FORHAN'S TOOTH PASTE) دانتوں پر ملا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ پھٹکری باریک کرکے دگنا سرکہ میں ڈال کر آگ پر رکھئے۔ جب شگفتہ ہوجائے تو اس کے برابر نمک خوردنی ملا کر منجن بنا لیجئے۔ اور دانتوں پر استعمال کیجئے۔ (حکیم عادل فریدی)

٨١:۔ اس نسخہ میں کیچوے خشک ڈالیں اور چوہ سے مراد بذریعہ پتال جنتر روغن لینا ہے۔ (۲) سب اجزا کو جو کوب کرکے ملا کر شراب عمدہ میں آٹھ یوم تر رکھیں۔ پھر بذریعہ پتال جنتر روغن لے لیں۔ ملاحظہ:۔ نہایت تیز دوا ہے لہذا احتیاط سے استعمال کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

٨٢۔ چھپاکی:۔ مریض کو جلدی سے آپ ٹیبلٹ انٹسٹین (TAB. ANTISTIN) یا ٹیبلٹ ہسٹامین (TAB. HISTAMIN) ہر روز صبح کے وقت اور پھر دوسری دفعہ ہفتہ عشرہ تک دیں۔ صحت ہوجائے گی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ مریض کو کلسیم سینڈوز ود وٹے من سی (CIUM SANDOZ WITH VITAMIN C. 5 CC.) کے ٹیکے ہر روز ا متواتر کرائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ اگر مریض کے معدے میں تیزابی مادہ زیادہ ہے تو سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، ٹنکچر جنجر ۱۰ منم، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم، اسپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک تین بار دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ مریض کو برگ پودینہ ۵ ماشہ، شکر سرخ ۱ تولہ کا شیرہ صبح کے وقت پلا دیا کریں۔ صحت ہوجائے گی (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ معجون عشبہ ۱ تولہ کھلا کر اوپر سے شربت عناب ۲ تولہ پلائیں۔ روغن صندل ۱ تولہ گلاب دس تولہ ملا کر بدن پر ملیں۔ حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ ایسے مریض کو ہومیو پیتھک دوا رسٹاکس ۳۰ (RHUSTOX 30) دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ افاقہ کی صورت میں دن میں صرف ایک بار چند روز دے کر موقوف کردیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

٨٣۔ سر کی سکری (خشکی) مریض کو نرم صابن سے نہانے کی ہدایت کریں۔ جس میں سوڈا کاسٹک کم ہو۔ مثلاً لکس سوپ۔ بیبز سوپ، گلیسرین سوپ وغیرہ۔ اور غسل کے بعد اس کے سر پر روغن سرسوں خالص دو تین دفعہ دن میں مل دیا کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ گھی ۱۰ تولہ خالص لے کر اس میں مغز بادام شیریں ۲ عدد جلا کر صاف کرکے سر پر ملا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ سر کی خشکی کے لیے روغن ناریل اصلی کی مالش کریں۔ بہت مفید ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ سر کی خشکی کے لیے روغن بادام ۱۰ تولہ، روغن کدو ۵ تولہ، روغن مولسری عنبری ۵ تولہ ملا کر غسل کے بعد سر پر ملا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ سر کے بالوں کو سیکا کائی سے یا دہی میں تھوڑے لیموں کا رس ملا کر دھوئیں۔ گھٹیا صابن نہ استعمال کریں (ڈاکٹر مظفر شاہ)

٨٤۔ سرخ پیشاب:۔ آپ پانی زیادہ پیا کریں۔ آش جو میں روح کیوڑہ، مصری اور برف ڈال کر دو تین گلاس روزانہ استعمال کیا کریں۔ اس سے پیشاب صاف ہوجائے گا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ پھلوں کا رس زیادہ استعمال کریں۔ دودھ سوڈا

ت سے سرد کر کے دو تین گلاس روزانہ استعمال کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ صبح سویرے شربت بزوری ۵ تولہ ایک گلاس پانی میں ڈال کر پی لیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ گھر کی لسی (چھاچھ) برف سے سرد کر کے ہر روز دو تین دفعہ پیا کریں (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ آپ چائے کبھی نہ پیجئے۔ گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز رکھئے۔ زیادہ محنت اور مشقت سے کام نہ لیجئے۔ نیند پوری لیتے رہیئے۔ اور لسی چھاچھ باقاعدہ استعمال کرتے رہیئے۔ یہ نسخہ مفید ہوگا۔ عناب ۵ دانہ، مغز کدو شیریں، مغز تربوز، مغز خیارین ہر ایک ۳ ماشہ، عرق نیلوفر ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پیجئے (حکیم عادل فریدی)

۸۵۔ پیشانی پر گھنے بال:۔ آپ پیشانی پر آرد نخود (بیسن) تولہ، بابچی ۳ ماشہ، پوست سنگترہ ۱ تولہ، سنبل الطیب ۵ ماشہ، اشنہ ماشہ، روغن چنبیلی حسب ضرورت کا ابٹنہ ملا کریں اور پھر تولیے سے خوب رگڑ کر پیشانی صاف کر دیا کریں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ پیشانی پر ایکسرے شعاعیں صرف ۳ دفعہ ڈلوائیں۔ بالوں کی پیدائش موقوف ہو جائے گی (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ گرم پانی سے چہرہ دھو کر تولیے سے خوب رگڑا کریں پیشانی صاف ہو جائے گی (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ بالوں کو مونڈ کر یا موچنے سے اکھیڑ کر ایکسٹریکٹ کالچی سائی پانی میں حل کر کے لگائیے چند روز کے استعمال سے بالوں کی پیدائش بند ہو جائے گی

۸۶۔ شب کوری:۔ شب کوری کے مریضوں کو شام ۲۵۰ مائیکرو گرام CYTAMEN 250 MG. کا ایک ٹیکہ ہفتہ وار لگائیں۔ اور بکرے کی کلیجی کو کوئلوں پر بھون کر بقدر چھٹانک روزانہ کھلائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ کافور ۱ ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ، فلفل دراز ۲ ماشہ، گل ... ۳ تولہ۔ ریوند عصفی ۵ ماشہ کا سرمہ بنا کر سلائی سے لگایا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ مریضان شب کوری کو مسور، بینگن اور گائے کا گوشت ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ بکرے کی سری کا مغز گھی میں بھون کر کھلانا از حد نافع ہے۔ دوا ٹونک ہمیشہ استعمال کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ مریضان شب کوری کو پھل کھلائیں، دودھ اور مچھلی دیں اور بعد غذا ملٹی وٹامن ٹونک۔ ۔ آنکھ میں کلوروماسیٹن آئی آئنٹمنٹ CHLOROMYCETIN EYE OINT. دن میں دو بار لگائیں (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ فلفل دراز کو بکری کی کلیجی میں رکھ کر توے پر بریاں کر کے اس کو پانی (میں پیس کر) سرمچو سے آنکھوں میں لگائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ بکرے کی کلیجی کو توے پر رکھیں اور فلفل دراز سفوف کر کے اس پر چھڑکیں۔ اس میں سے جو پانی نکلے بذریعہ سرمچو آنکھ میں لگائیں۔ اور غذائی دماغ چیزیں کھلائیں۔ (حکیم عبدالحق)

۸۷۔ خضاب:۔ پوست ثمر اخروٹ ایک سیر پھٹکڑی ۵ تولہ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنائیں اور اسے روغن جو ڈیڑھ سیر میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ دیں جب ٹکیہ ثمر اخروٹ جل جائیں تو اتار لیں اب اس میں عطر گلاب اعلیٰ قسم ۲۰ قطرے ملا کر محفوظ رکھیں عندالضرورت بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر کے یہ تیل کنگھی سے ہر روز لگائیں۔ دوسرے تیسرے روز بال سیاہ فام ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۸۸۔ بھنگرہ سیاہ:۔ میں نے کانگڑہ اور پالم پور کی پہاڑیوں میں دیکھا تھا۔ واللہ اعلم اب دستیاب ہو یا نہ ہو (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۸۹۔ بالوں کی پیدائش کو روکنا:۔ اگر بالوں کو موچنے سے اکھیڑ کر روغن تخم کسنبہ (جو کولہو میں نکلوایا گیا ہو) لگا دیا جائے تو وہاں پر بال عمر بھر پیدا نہیں ہوتے۔ بالکل بے ضرر شے ہے (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایسا نسخہ فی زمانہ نایاب ہے۔ اس قسم کے نسخہ جات اشتہاری دانش کافی رقم بٹور رہے ہیں مگر نتیجہ کچھ نہیں۔ آپ اس خیال سے باز آئیں (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۹۰۔ خوردنی خضاب:۔ آپ ہر روز صبح کے وقت سفوف ... ۱ ماشہ روغن بادام شیریں ۶ ماشہ سے چرب کر کے دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ یہ عمل ایک سال تک بلا ناغہ کریں۔ بال سیاہ ہو جاتے ہیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ مقشر، کنجد سیاہ، برادہ آہن ہموزن باریک پیس کر دو چند شہد و روغن زرد میں معجون بنا لیجئے۔ خوراک ۶ ماشہ۔ کم از کم ایک سال ضرور استعمال کرائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

۹۱۔ بال صفا لوشن:۔ آپ بیریم سلفائیڈ (ولایتی) ۱ ایک اونس چونا ان بجھا ۱ تولہ، پانی ایک بوتل ملا کر ۲۔۳ گھنٹہ رکھ کر محفوظ کر لیں۔ اوپر کا نتھرا ہوا لوشن بالوں پر لگائیں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو پھر لگائیں۔ سب بال صاف ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایک پاؤ کھولتے ہوئے پانی میں بیریم سلفائیڈ پسا ہوا ایک چھٹانک ملائیے۔ دس منٹ کے بعد چھان لیجئے اور استعمال کیجئے۔ ایک ماہ تک کارآمد ہو سکتا ہے۔ زیادہ دیر رکھنے سے تاثیر میں کمی آ جائے گی اور استعمال کرنے سے خراش پیدا کرے گا (حکیم عادل فریدی)

۹۲۔ نزلہ دوامی:۔ میرے پاس اس سال کی تازہ روزانی

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوش خط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت ۸ آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش، طویل اور مخرب اخلاق امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں۔

(مینجر)

۹۵:۔ مریض عمر ۳۰ سال ماہ نومبر ۱۹۵۱ء میں اتفاق سے ایک دن مچھلی کھانے میں استعمال کی دوسرے روز انڈے تیسرے روز مرغ کا گوشت استعمال کیا اور تلوں کے تیل کی مالش کی گئی جس کی وجہ سے ٹانگوں میں زبردست نقاہت پیدا ہو گئی اور ٹانگوں پر کھڑا ہونے اور چلنے پھرنے سے عاجز ہو گیا ہے۔ سر چکراتا ہے نیند نہیں آتی۔ بھوک نائل اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہے۔ شانوں کے درمیان پٹھوں میں کھچاوٹ اور قبض بھی ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے رہتے ہیں۔ جس دن مالش مذکورہ بالا کی گئی تھی اسی روز سے پیشاب زیادہ اور جلن کے ساتھ آنا شروع ہو گیا ہے۔ روکنے سے نہیں رکتا۔ ڈاکٹر نے ہائی بلڈ پریشر تجویز کیا ہے۔ ڈاکٹری و دیسی علاج کیا گیا مگر فائدہ نہیں ہوا حذاق کرام تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرماویں

(محمد افضل خان)

۹۶:۔ مریض عمر ۲۳ سال مزاج گرم۔ بعرصہ دس سال تک استمنا بالید کی عادت میں گرفتار رہا اب ایک ماہ سے تائب ہے۔ لیکن ان تمام عوارضات (جو ایسے مریض کو لاحق ہونے لازمی ہوا کرتے ہیں) میں مبتلا ہو گیا ہے۔ قوت باہ نام کو نہیں۔ استادگی بالکل نہیں ہوتی۔ بدن لاغر رنگ پیلا اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ گئے ہیں۔ عضو خاص میں کجی اور جڑ سے باریک ہو گیا ہے۔ مریض بالکل ناکارہ ہو چکا ہے۔ والدین شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن مریض اپنی زندگی سے عاجز ہے۔ براہ کرم حکما ئے نامدار مجرب نسخہ جات اور اطباء (جو انکے ذاتی تجربات کا نچوڑ ہوں) درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (رکن الدین)

۹۷:۔ مریض عمر ۲۶ سال۔ شادی شدہ۔ بوجہ ناواقفیت ایام ماہواری میں صحبت کر بیٹھا جس سے حشفہ کے کناروں پر سیاہ باریک باریک دانے نمودار ہوئے اور چلنے میں کپڑا لگنے سے تکلیف ہونے لگی۔ مزید خرابی پیدا ہونے سے پیشتر ڈاکٹری علاج M.A.B. وائیوڈائینہ کیا گیا جس سے تکلیف تو قطعی ختم ہو گئی۔ مگر دانوں کے نشانات بدستور ہیں۔ جو کہ نہایت خفیف طور پر ابھی موجود ہیں۔ بعد جماع مقام مذکور پر خارش ہوتی ہے۔ جو کہ پانی سے صفائی کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ پہلے شہوت درست تھی۔ مگر اب ضعف باہ، سرعت اور کمی انتشار کی شکایات میں مبتلا ہے۔ عام صحت اچھی ہے۔ حکمائے نامدار مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں (سعید انور)

۹۸:۔ مریض عمر ۲۸ سال عرصہ ہوا خونی بواسیر کی شکایت تھی علاج سے صحت بھی ہو گئی لیکن اسکے بعد اب تک کہیں کہیں گندے غلیظ قسم کے پھوڑے ظاہر ہوتے رہتے ہیں اگر پھوڑے ظاہر نہ ہوں تو یا تو ہرنبس کی شکایت ہو جاتی ہے ایک سال سے تبخیر کی شکایت لاحق ہے علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہوا بدن میں خصوصاً مقعد اور اگلے حصے کے جوڑوں میں سخت قسم کی خارش ہوتی ہے ضعف تلخ کے باعث دن بدن صحت خراب ہو رہی ہے۔ حذاق کرام شافی علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۲۵۲۷۷)

۹۹:۔ مریض عمر ساٹھ۔ ستر سال کی کثرت جماع و اخراج منی سے پیدا شدہ عوارضات مثلاً کمزوری دماغ معدہ اعصاب وجگر کیلئے ایسے مقوی نسخہ کی ضرورت ہے جو بصورت معجون ہو اور اس میں سلاجیت مومیائی مشک عنبر۔ مروارید۔ زعفران۔ ورق طلاء و نقرہ اجزا شامل ہوں لیکن نسخہ معتدل صفت ہو تاکہ ہر خاص وعام استعمال کر سکے۔ نیز موسم سرما یا موسم برسات میں بھی استعمال کیا جا سکے۔ حذاق کرام خصوصی توجہ فرما کر مشکور فرمائیں (خریدار نمبر ۵۸۴۳۲)

۱۰۰:۔ ایک مریضہ رنگ زردی مائل، اختلاج القلب میں مبتلا ہے پشت، ٹانگوں اور کانوں میں درد رہتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ صبح اٹھتے ہی جب تک چائے یا کچھ ناشتہ نہ کیا جائے دل کی کیفیت درست نہیں ہوتی۔ سر کے بال اکثر جھڑتے ہیں۔ چہرہ پر پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ اور

کنندہ خواب اکثر آتے ہیں براہ کرم حذاق براہ تشخیص مرض اور مکمل علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۳۸۵۱)

۱۰۱:۔ مریض عمر بائیس سال۔ بارہ سال مشت زنی کا کثرت سے عادی رہا دو ماہ سے تائب ہو گیا ہے۔ پہلے صحت اچھی رہتی تھی ایک ماہ سے ذکاوت حس بہت بڑھ گئی ہے۔ بعض اوقات عضو کا منہ بند ہو کر پیشاب رک رک کر آخیر میں بوند بوند ہو کر آتا ہے۔ پیشاب بعض اوقات گرم زردی مائل آتا ہے اس وقت عضو میں ہلکی ہلکی جلن بھی ہونے لگتی ہے صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ عضو میں خیزش ہوتی ہے اور عضو تنتا ہے پانی بھی نکلتا ہے لیکن انتشار نہیں ہوتا۔ ہمدرد دواخانہ کا علاج کرایا مگر نتیجہ صفر رہا۔ براہ کرم حکمائے نامدار مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں نسخہ جات بصورت کشتہ ہوں۔ دیر پا علاج مطلوب نہیں۔ مریض کی جلد شادی ہو جانے والی ہے۔ (راجو خان)

۱۰۲:۔ نسیان اور ضعف دماغ کے لیے معجون کا ایک بہترین نسخہ درکار ہے۔ جو کہ خوش ذائقہ اور شکل وصورت میں عمدہ ہو کیونکہ مرکبات معجون وغیرہ اور گولیوں کو بندہ ناپسند کرتا ہے امید ہے اطبا صاحبان اپنے خیالات سے مستفید فرمائیں گے (رشید احمد)

(۱۰۳) میری عمر پچیس سال ہے۔ مزاج بلغمی۔ پیشہ زرگری۔ مٹی کے تیل کا استعمال کرنا پڑتا ہے اور پھونکنی مارنے کے ذریعہ دھواں پھیپھڑوں میں جا کر نقصان کا باعث بنتا ہے۔ صبح کے وقت دوڑ لگانے کا عادی بھی ہوں بعض لوگ کہتے ہیں کہ دوڑ لگانے سے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان شکوک کو رفع کرنے کیلئے براہ کرم کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں جس کے استعمال سے تیل مٹی کے دھوئیں یا دوڑ لگانے سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ رہے۔ سگریٹ اگر ترک کر کے استعمال کروں حرج تو نہیں؟ مفصل روشنی ڈال کر مشکور کریں (عبدالکریم)

(۱۰۴) مریض عمر ۲۲ سال عرصہ ۶ سال جلق کا عادی رہا۔ اب توبہ کر لی ہے۔ لیکن عضو مخصوص بہت چھوٹا اور پتلا ہو گیا ہے۔ براہ کرم حذاق کرام مکمل علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر ۳۳۹۸۶)

۱۰۵:۔ آج کل محرقہ صفراوی کا بہت زور ہے۔ بخار بہت میعادی ہو جاتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی اکسیر الاثر نسخہ درج الحکیم فرما کر مریضوں کی دعائیں حاصل کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۶:۔ خسرہ کے بعد بچوں کو اکثر پیچش لاحق ہو جاتی ہے اور جریان خون کی وجہ سے اکثر بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ براہ کرم کوئی مجرب نسخہ جو مکسچر کی صورت میں ہو درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۷:۔ ایک مریض کو سردی کے موسم میں نزلہ بجائے کھانسی کی شدید تکلیف ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں طبیعت درست رہتی ہے۔ براہ کرم کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں (حکیم شعبان علی)

۱۰۸:۔ نیل پار کا مجرب ڈاکٹری اور یونانی علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۰۹:۔ مریض عمر ۴۰ سال کے سر میں پہلے خارش شروع ہوئی اور دن بدن خارش نے تمام سر پر پھیلنا شروع کر دیا اور سر سے پھنسی نکلنی شروع ہو گئی۔ اب تمام داڑھی، چہرہ، کان اور گردن پر خارش ہوتی ہے اور پھنسی اتر کر پھر از سر نو مواد انڈے کی سفیدی جیسا نکلتا ہے۔ کانوں سے بھی اسی طرح مواد جاری رہتا ہے جس جگہ یہ مواد لگ جاتا ہے وہیں زخم ہو جاتا ہے اور خارش سخت ہوتی ہے۔ ناک سے کسی قسم کی رطوبت نہیں آتی لیکن کسی خوشبو یا بدبو کی تمیز نہیں ہو سکتی براہ کرم مرض کی تشخیص اور مکمل علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۵۲۱۲)

۱۱۰:۔ مجھے ایک شدہ نسخہ کی ضرورت ہے جو کہ چند کشتہ جات ملا کر تیار کیا جائے اور اس کے استعمال سے احتلام، جریان، ذکاوت حس، سرعت انزال، اصلاح منی اور قوت باہ کے لیے بہترین ثابت ہو۔ حذاق کرام خصوصی توجہ فرما کر مشکور فرمائیں (ایک خریدار)

۱۱۱:۔ طلا کا ایک ایسا نسخہ درکار ہے جس کے استعمال سے عضو خاص فربہ دراز ہو۔ کجی اور جڑ کا باریک پن دور ہو اور قوت باہ میں اضافہ کرے۔ حذاق کرام مجرب المجرب نسخہ درج الحکیم فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۱۱۲:۔ معجون تال مکھانہ کا نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۳۸۸۰)

۱۱۳:۔ مربہ ستاور بنانے کا طریقہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (ایک خریدار)

۱۱۴:۔ آلہ ڈویلپر DEVELOPER کا کیا فائدہ ہے۔ اور اس کا طریقہ استعمال کیا ہے۔ نیز کس قیمت پر اور کہاں سے دستیاب ہوگا۔ واقف کار حضرات بذریعہ الحکیم مطلع فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۱۱۵:۔ کالی کھانسی کے لیے ایسے نسخہ کی ضرورت ہے جس کی چند خوراک استعمال کرانے پر اس تکلیف سے نجات حاصل ہو جائے۔ اگر کوئی انجکشن اس میں مفید ہو تو اس کا نام قیمت

بھی درج الحکیم فرما دیں (حکیم کمال حسن)

۱۱۶:۔ تیل از وقت بال سفید ہو جانے کے لیے روغن خضاب کا ایسا مجرب نسخہ درکار ہے جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جایا کریں۔ کئی مرتبہ الحکیم میں خضاب سے متعلق سوال شائع ہوئے لیکن کوئی قابل اعتماد نسخہ آج تک کسی اللہ کے بندے نے شائع نہیں کرایا۔ براہ کرم بلا بخل مجرب المجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ الحکیم کے کسی رسالہ میں دیکھا تھا کہ بھنگرہ سیاہ کا پانی سفید بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن بھنگرہ سیاہ کا کہیں سے آج تک سراغ نہ مل سکا اگر کوئی صاحب اس کی شناخت رکھتے ہوں تو مفصل معلومات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ضیاء الحق احمد)

۱۱۷:۔ استسقاء اور حبس بول کے لیے ایسی پیٹنٹ دوا بصورت ٹکیاں درکار ہے جو ادرار بول کے لیے لاثانی ہو (خریدار نمبر ۲۵۳۶۸)

۱۱۸:۔ اشوک کے افعال و خواص بروئے طب یونانی و ایلوپیتھی درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (ایک خریدار)

۱۱۹:۔ نانک ستارہ کسے کہتے ہیں۔ اس کے افعال و خواص کیا ہیں۔ اور کہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

۱۲۰:۔ ایک ملتانی حکیم صاحب کی قلمی بیاض سے سرمہ کا نسخہ ملا ہے جس کے اجزا میں نقرہ خالص کٹ بس جست۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ کٹ کیا دوائی ہے۔ ملتانی زبان میں ٹٹ کا نسی کو کہتے ہیں کٹ کو کیا سمجھا جائے یا

کوئی اور دوائی (محمد نواز خان)

۱۲۱:۔ خراطین کو مصفٰے کرنے کا کیا طریقہ ہے (خریدار نمبر ۲۳۵۰۰)

۱۲۲:۔ مجھے تیل اودبلاؤ نصف چھٹانک درکار ہے کسی صاحب کے پاس موجود ہو یا ملنے کا پتہ ہو تو براہ کرم مطلع فرما کر مشکور کریں۔ واضح رہے کہ اودبلاؤ ایک مشہور دریائی جانور کا نام ہے۔ اس کا تیل کہنہ درد، گٹھیا اور ہر جسم پر مالش کیا جاتا ہے اور خاص شناخت اس کی یہ ہے کہ ہاتھ کی الٹی ہتھیلی پر لگائیں تو یہ دوسری طرف نمودار ہو جاتا ہے (ایک خریدار)

۱۲۳:۔ اگر اکسیر سے نحاس سفید ہو جائے مگر وہ سخت رہے تو اس کے نرم کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ اور مذکورہ نحاس کس کام میں آسکتا ہے۔ اگر حلال کیا جائے تو کس طرح۔ صاحب فن توجہ فرمائیں (خریدار نمبر ۲۳۲۷۵)

۱۲۴:۔ میرے پاس مخزن الاکسیر مصنفہ حکیم امام الدین پاک پٹنی مکمل شش حصہ مجلد قیمت ۵ اروپے علاوہ محصول ڈاک برائے فروخت موجود ہے صاحب ضرورت مجھ سے طلب کریں (خریدار نمبر ۲۵۱۶۶)

۱۲۵:۔ سنہ ۱۹۳ء میں ایک کتاب مسمّی بہ "اصلی قلمی کوک شاستر" قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی پوسٹ آفس بکس نمبر ۲۰ لاہور کے پتہ سے منگوائی تھی۔ جو مجھ سے گم ہو گئی ہے۔ بندہ نے پتہ مذکورہ پر کئی خطوط کتاب وی۔ پی بھیجنے کے لیے لکھے۔ مگر کوئی جواب نہیں ملا۔ اس لیے عرض خدمت ہے۔ کہ کوئی صاحب کتاب مذکورہ کے ملنے کا صحیح پتہ اور قیمت تحریر فرما دیں۔ (خریدار نمبر ۲۴۱۴۹)

بقیہ جوابات

بتورا ایک پاؤ موجود ہے۔ بحساب ہم آنے فی تولہ حسب ضرورت منگوا سکتے ہیں (حکیم دلاور خان)

دیگر:۔ مسور کے دانوں کی طرح کا ایک غلہ ہے۔ اس کا پودا گندم کے کھیتوں میں ہوتا ہے۔ اور یہ دانے غلہ گندم میں سے علیحدہ چن کر جمع کیے جا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ راڑی یا بہراڑی کا دانہ بالکل مسور کے دانہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن ان میں فرق صرف یہ ہے کہ مسور کے دانے دال پکانے کی صورت میں گل جاتے ہیں لیکن راڑی کا دانہ پکانے کے باوجود نہیں گلتا بلکہ جوں کا توں ہی رہتا ہے (منظور حسین نعمان)

۹۳ سنگ مرارہ:۔ مریضہ کے پتہ میں یقیناً صفراوی پتھریاں ہیں۔ ان کا بہت جلد اپریشن کرا دیں۔ اس کے بغیر کوئی شافی علاج نہیں (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو خالص آلیو آئل (روغن زیتون) ایک ایک چمچہ ماشہ کو سوتی دفعہ پلایا کریں۔ اور مریضہ کا کمزور ہونے سے پہلے پہلے اپریشن کرا دیں۔ بیشک صفراوی پتھریاں ہی ہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ صاحب نہیں شافی "۲۔۳ عدد روزانہ کھلائے۔ رات کو سوتے وقت روغن زیتون بقدر مناسب نیم گرم پانی میں ملا کر پلا دیجیے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ شدید درد کے دورہ کے وقت ہومیوپیتھک دوا میگنیشیا فاسس 6 x .MAG. PHOS دو دو گولیاں گرم پانی سے ایک ایک خوراک ہر دس منٹ کے بعد دیں۔ درد میں کمی کی صورت میں وقفہ دو تا دو گھنٹے۔ اگر سنگ مرارہ ثابت ہو جائے تو ہومیوپیتھک دوا کولیسٹرین ۲۰۰ CHOLESTER. 200. کی ایک ایک خوراک دن میں ایک دفعہ دیں۔ غذا میں گوشت چاول اور ہر قسم کا پانی کم سے کم ہو۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۹۴:۔ زندہ بیر بہوٹی کو ایک بلوری کنٹر میں ڈال کر اس پر نمک چھڑک کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ ۱۰۔۱۵ روز کے بعد خشک شدہ بیر بہوٹی محفوظ کر لیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana